31

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ البقرع ۲۳

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنیوالے کی
دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ میری فرمانبرداری کریں اور
چاہیئے کہ مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں (ر ۲۳/۱۸۶)

اَدْعِیَّةُ الْقُرْآن وَاَدْعِیَّةُ الرَّسُوْل

اور

اَدْعِیَّةُ الْحَجّ وَمَنَاسِکِ حَج

مُرَتَّبہ

پیرزادہ شمس الدین

مؤلف

آئینِ قرآن دربارۂ حکومت و حکمران ۔ اسلامی پردہ ۔ ختم نبوت و تعزیراتِ قرآن وغیرہ

بار پنجم ایکہزار اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ء قیمت فی جلد ؏

کلماتِ طیّبات

اوّل کلمہ طیب:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ پہلا کلمہ پاک۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کا رسول ہے۔ دوم کلمہ شہادت:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ دوسرا کلمہ گواہی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ تیسرا کلمہ بزرگی۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے بچنا اور قوت پانا مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے۔

چہارم کلمہ توحید:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ چوتھا کلمہ وحدت۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لئے بادشاہت ہے اور اُسی کے لئے تعریف سزاوار ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا۔ صاحب بزرگی اور بخشش کا نیکی اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پنجم کلمہ استغفار:۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

Marfat.com

۲۹۴۶ ش ۶۹ ل ۷۵۸۷

فہرست مضامین ادعیۃ القرآن و ادعیۃ الرسول و ادعیۃ الحج و مناسک حج

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	تمہید جس میں وہ وجوہ بیان کیگئی ہیں جن کے ماتحت عموماً مسلمانوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔	۱ تا ۱۴
	حصہ اول ادعیۃ القرآن	۱۵
۱	وہ دعائیں جو حضرت آدمؑ اور انکی زوجہ حضرت حوّا نے مانگیں	۱۵
۲	وہ دعائیں جو حضرت نوحؑ نے مانگیں	۱۶
۳	" " حضرت ابراہیمؑ " "	۱۹
۴	" " حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ دونوں نے مانگیں	۲۳
۵	وہ دعائیں جو حضرت لوطؑ نے مانگیں	۲۳
۶	" " حضرت یوسفؑ " "	۲۴
۷	" " حضرت موسیٰؑ " "	۲۶
۸	" " جو بنی اسرائیل نے فرعون کے ظلم سے تنگ کر مانگیں	۳۰
۹	وہ دعائیں جو جہادگروں نے مانگیں	۳۰
۱۰	وہ دعائیں جو فرعون کی بیوی نے مانگیں	۳۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۱	وہ دعا جو حضرت شعیبؑ نے مانگی	۳۲
۱۲	" " " حضرت ایوبؑ " "	۳۲
۱۳	" " " حضرت یونسؑ " "	۳۲
۱۴	وہ دعائیں جو حضرت سلیمانؑ " "	۳۳
۱۵	وہ دعائیں جو ملکہ سبا نے ایمان لاتے وقت مانگی	۳۴
۱۶	وہ دعائیں جو حضرت مریمؑ کی ماں نے مانگیں	۳۴
۱۷	" " " حضرت زکریا " "	۳۵
۱۸	" " " حضرت مسیحؑ " "	۳۶
۱۹	" " " حضرت مسیحؑ کے حواریوں نے مانگیں	۳۷
۲۰	" " جو عیسائیوں نے مسلمان ہوکر مانگیں	۳۷
۲۱	" " " اصحاب کہف نے مانگیں	۳۸
۲۲	" " جو جہاد کرنے والوں نے میدان جنگ میں مانگیں	۳۸

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۳	وہ دعائیں جو آنحضرتؐ نے مانگیں	۳۹
	نماز پڑھنے کا طریقہ	۳۹
۲۴	وہ دعائیں جو فرشتے مانگتے ہیں	۵۳
۲۵	وہ دعائیں جو ایماندروں نے مانگیں	۵۳
۲۶	" " لوگوں نے مانگیں	۵۸
۲۷	ماں باپ کے لئے دعا	۵۸
	حصہ دوم ادعیۃ الرسول	۶۰
۱	اذان سننے کے بعد کی دعا	۶۰
۲	مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۶۰
۳	وضو کرنے کے بعد کی دعائیں	۶۱
۴	نماز میں درود شریف پڑھنے کے بعد کی دعائیں	۶۱
۵	نماز وتر کی تیسری رکعت کی دعائیں	۶۲
۶	نماز پڑھنے کے بعد کی دعائیں	۶۳
۷	مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں	۶۵
۸	تہجد کے وقت کی دعائیں	۶۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹	ماہ رمضان میں نماز تراویح کی ہر چہار رکعت کے بعد کی دعائیں	۶۷
۱۰	استخارہ کرنے کی دعائیں	۶۸
۱۱	بستر پر لیٹتے وقت کی "	۷۰
۱۲	سوتے اور جاگتے وقت "	۷۰
۱۳	غلطیوں کی معافی کی دعائیں	۷۱
۱۴	گناہوں کی بخشش " "	۷۱
۱۵	مشکل وقت " "	۷۲
۱۶	مصیبت کے وقت کی دعائیں	۷۳
۱۷	مختلف برائیوں سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعائیں	۷۳
۱۸	مجلس سے اٹھتے وقت " "	۷۴
۱۹	سفر جاتے وقت " "	۷۵
۲۰	سفر کرنیوالوں کے حق میں "	۷۶
۲۱	سفر سے واپسی پر پڑھنے "	۷۶
۲۲	روزہ کھولتے وقت کی دعائیں	۷۶

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۳	کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں	۷۷	۳۷	بیماری کی حالت میں دعائیں	۸۱
۲۴	دودھ پینے کے " " "	۷۷	۳۸	زندگی اور موت کیلئے "	۸۲
۲۵	میزبان کیلئے " " "	۷۷	۳۹	بیمار کیلئے دعائیں	۸۲
۲۶	قضائے حاجت کے وقت " "	۷۷	۴۰	مال و اولاد میں برکت کیلئے "	۸۲
۲۷	وہ دعائیں جو آنحضرتؐ نے	۷۷	۴۱	بارش کے متعلق دعا	۸۲
	حضرت فاطمہؓ کو سکھلائیں		۴۲	کثرت بارش کو روکنے کی "	۸۳
۲۸	نکاح کے بعد کی دعائیں	۷۸	۴۳	حج میں سر منڈوانے اور بال	۸۳
۲۹	دولہا کے لئے دعا	۷۸		کتروانے والوں کیلئے دعائیں	
۳۰	دلہن " " "	۷۹	۴۴	نیا چاند دیکھنے کے وقت کی "	۸۳
۳۱	صحبت کے وقت کی دعائیں	۷۹	۴۵	مرغ کی اذان سننے کے وقت	۸۳
۳۲	بچے کے لئے دعا	۷۹		کی دعائیں	
۳۳	جنگ کے وقت کی دعائیں	۷۹	۴۶	گدھے کی آواز سننے اور غصہ	۸۴
۳۴	جنگ میں کام کرنے والوں کے	۸۰		کے وقت کی دعا	
	لئے دعائیں		۴۷	جمعہ کے خطبہ کی دعا	۸۴
۳۵	شہیدوں کیلئے دعائیں	۸۱	۴۸	فہم قرآن کی دعائیں	۸۵
۳۶	جہاد یا حج یا عمرہ سے لوٹتے وقت کی دعائیں	۸۱	۴۹	نماز جنازہ پڑھنے کی "	۸۵

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۰	زیارتِ قبور کیلئے دعائیں	۸۷	۱۲	تیسرے چکر کی دعا	۱۰۸
۵۱	دعا کی قبولیت کے لئے	۸۷	۱۳	کنکریاں پھینکنا برحاشیہ	۱۰۸
	جلدی نہ کرنا		۱۴	چوتھے چکر کی دعا	۱۱۰
	حصّہ سوم ادعیۃ الحج	۸۸	۱۵	پانچویں چکر کی دعا	۱۱۳
	ومناسکِ حج		۱۶	بعد حج کے تجارت کرنا برحاشیہ	۱۱۴
۱	خانہ کعبہ کی فضیلت	۸۸	۱۷	حج کی قربانی اور ارشاداتِ قرآنی	۱۱۶
۲	حج کی فرضیت	۹۱	۱۸	چھٹے چکر کی دعا	۱۱۷
			۱۹	ساتویں " "	۱۲۰
۳	حج کا سفر	۹۳	۲۰	مقام ملتزم کی دعا	۱۲۳
۴	عازمین حج کیلئے ہدایات	۹۴	۲۱	مردوں اور عورتوں کے حقوق کی مساوات برحاشیہ	۱۲۴
۵	" " ممنوعات	۹۷	۲۲	مقام ابراہیم پر پڑھنے کی دعا	۱۲۶
۶	طواف کعبہ اور اسکی دعائیں	۱۰۰	۲۳	آخری نبی کا آخری پیغام برحاشیہ	۱۲۶
۷	پہلے چکر کی دعا	۱۰۱	۲۴	طواف کی فضیلت	۱۳۱
۸	مناسکِ حج برحاشیہ صفحہ ۱۰۲	۱۰۲	۲۵	آخری نبی ہونے کے دلائل برحاشیہ	۱۳۲
۹	حج اور عمرہ کو ادا کرنا " "	۱۰۲	۲۶	زمزم پینے کے وقت کی دعا	۱۳۲
۱۰	صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا	۱۰۴	۲۷	زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں	۱۳۳
۱۱	دوسرے چکر کی دعا	۱۰۸	۲۸	روضہ مبارک پر پڑھنے " "	۱۳۴

۲۹ - روضہ مبارک [illegible] صفحہ ۱۴۱

۳۰ - درود [illegible] صفحہ ۱۴۳

عربی متن کے بالمقابل سورت کا نام اور رکوع کا نمبر اور ترجمہ کے سامنے سورت کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے

Marfat.com

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْمِ　　نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیْمِ

تمہید

پاکستان و ہندوستان سیلون۔ برہما۔ ملایا۔ چین۔ عدن۔ مصر۔ انگلستان مغربی جنوبی اور مشرقی افریقہ۔ زنجبار۔ مارشش اور دیگر مختلف ممالک کی تیس سالہ سیر و سیاحت کے بعد خاکسار اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اہلِ اسلام دعائیں تو شب و روز مانگتے رہتے ہیں مگر عموماً مسلمانوں کی دعائیں رائگاں ہی جاتی ہیں جس کے مندرجہ ذیل وجوہ ہیں:۔ جن پر ایمانداروں کو غور کرنا چاہیئے۔

(۱) اکثر برادرانِ اسلام وہ کام نہیں کرتے جن پر خدا کی نصرت کا انحصار ہے جیسا کہ اس کا ارشاد ہے۔ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوۡا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ وَیُثَبِّتۡ اَقۡدَامَکُمۡ (محمد ع ۱) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط کر دے گا (۲۶-۷) ۔ صاف ظاہر ہے کہ جب اللہ کے دین کا کوئی کام ہی نہیں کرتے تو پھر اللہ کی نصرت کہاں سے آجائے حالانکہ جب اللہ کی نصرت آتی ہے تو پھر اس کے مقابلے پر کوئی دشمن ٹھہر نہیں سکتا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اِنۡ یَّنۡصُرۡکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمۡ ج (اٰل عمران ع ۱۷) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا (۴-۱۵۹) اور اگر اللہ کی نصرت نہ آئے

تو پھر کوئی مددگار ہو نہیں سکتا۔ جیسا کہ کلام ربانی کے ان الفاظ سے ثابت ہوتا ہے۔
وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِہٖ (آل عمران ع ۱۷)
اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے (۳-۱۵۹)

(۲) اکثر مسلمان وہ وسائل اور ذرائع اختیار نہیں کرتے جن پر دعاؤں کے پورا ہونے کا دار و مدار ہے حالانکہ وسیلہ اختیار کرنے کا بھی خدائی حکم ہے۔ یہ آیت اس پر شاہد ہے۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (المائدہ ع ۶)
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور (نیز) اس تک (پہنچنے) کے ذریعہ کی جستجو کرتے رہو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو (۵-۳۵)

اب اس آیت کے الفاظ "وسیلہ" اور "جاہدوا" کے قرینہ سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہاں وسیلہ سے مراد آلاتِ حرب ہیں جن کے ساتھ دشمن کے مقابلہ پر جنگ کرنی پڑتی ہے اور جہاد کرنے سے بھی ایماندار خدا تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۙ (آل عمران ع ۱۷)
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردے خیال مت کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دئے جاتے ہیں (۳-۱۶۸)

(۳) اب یہ دعائیں رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

Marfat.com

وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔ (البقرع ۲۳) (۲۔ ۲۵۰) محض زبانی رٹنے سے تو کوئی قوم فتح کا مُنہ نہیں دیکھ سکتی تاوقتیکہ وہ دشمن کے مقابلے پر آلاتِ حرب لیکر میدان جنگ میں نہ نکلے۔ اور وہاں صبر اور ثابت قدمی نہ دکھائے۔ چنانچہ اہلِ اسلام صدیوں سے یہی دُعائیں مانگ رہے ہیں مگر افسوس پھر بھی کافر قوم ہی ان پر ہاتھ غالب رکھتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان موقعہ ومحل پر وہ وسائل اختیار نہیں کرتے جن پر ان دعاؤں کی قبولیّت کا انحصار ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھ لیجئے کہ ایک انسان کو بھوک لگی ہے یا کوئی شخص بیمار ہے یا کسی کو سردی لگتی ہے۔ تو کیا محض دُعائیں مانگنے سے ہی بھوک اتر جائے گی یا بیمار اچھا ہو جائے گا یا سردی جاتی رہے گی جب تک کہ دُعائیں مانگنے والا ان کے متعلق وہ اسباب۔ وسائل اور ذرائع اختیار نہ کرے جن پر ایسی تکلیفوں سے بچنے کا انحصار ہے۔ آخر اسباب بھی تو خدا کے ہی بنائے ہوئے ہیں۔

(۴) اکثر مسلمان دُعا کے موقع ومحل کو نہیں سمجھتے جو ایک نہایت ضروری چیز ہے۔ کیونکہ ایمان بھی اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب وقت پر لایا جائے اور اُس کے ساتھ اعمال صالحہ بھی کئے جائیں۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُھَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

Marfat.com

اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ (الانعام ع ۲۰) جس دن تیرے رب کے بعض نشان آئیں گے کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی۔ (۶-۱۵۹) اب دُعا مانگنے والوں کے لئے یہ ایک غور کرنے کا مقام ہے کہ جب ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کا کرنا ضروری ٹھہرایا گیا ہے تو پھر دُعا کے ساتھ کیوں وہ اسباب مہیا نہ کئے جائیں جن پر دُعا کی قبولیّت کا دار و مدار ہے۔ کیونکہ دُعا کے ساتھ اسباب کا وہی تعلق ہے جو ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کا یہ آیۃ اس پر گواہ ہے فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ (آل عمران ع ۲۰) اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول کی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے سے ہو (۳-۱۹۴) اس آیت سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ دُعا کی قبولیّت کے لئے عمل کرنا یعنی وسائل۔ ذرائع اور اسباب سے کام لینا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے جنگوں میں دُعاؤں سے بھی کام لیا اور آلاتِ حرب بھی استعمال کئے۔ جنگ بدر اور جنگ اُحد کے حالات اس پر گواہ ہیں۔

(۵) اکثر اہلِ اسلام دُعا کے پورا ہونے کے متعلق پوری کوشش نہیں کرتے جو کہ اس آیت کے خلاف ہے۔ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۙ (النجم ع ۳) اور کہ انسان کے لئے کچھ نہیں مگر وہی جو وہ کوشش کرتا ہے (۵۳/۳۹) حالانکہ

Marfat.com

کوشش کئے بغیر کوئی دُعا قبولیّت کے درجہ کو نہیں پہنچتی مثلاً ایک شخص رزق مانگتا ہے اور خدا رازق بھی ہے مگر پھر بھی اُسے رزق حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں اور حیلے کرنے پڑتے ہیں چنانچہ ایک جانور کو بھی رزق کی تلاش میں اپنے آشیانہ سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔ دراصل اللہ کا فضل تلاش کرنے سے ہی ملتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ (الجمعہ ع ۲) تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (۶۲-۱۰) یہ احکام مردوں اور عورتوں کے لئے مساوی ہیں۔ کیونکہ یہ آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا "اے لوگو جو ایمان لائے ہو" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔ اب عورتوں کو اللہ کا فضل تلاش کرنے سے محروم رکھنا کوئی عقلمندی نہیں۔ جبکہ عورتوں کو بھی اپنی روزی کمانے کے لئے مساوی حقوق دیئے گئے ہیں۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ النساء ع۵

مردوں کا حصّہ ہے جو وہ کمائیں اور عورتوں کا حصّہ ہے جو وہ کمائیں (۴/۳۲)

(۶) بہت سے مسلمان دُعا مانگتے وقت اللہ سے کوئی اخلاص نہیں رکھتے اور نہ ہی اس سے کوئی اُمید اور نہ اُس کا کوئی خوف رکھتے ہیں حالانکہ یہ تمام باتیں اِن آیات کے خلاف ہیں۔ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ (المؤمن ع۷) سو خالص اس کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُسے پکارو (۴۰/۶۵)۔ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ (الاعراف ع ۷) اور خوف کرتے ہوئے اور اُمید رکھتے ہوئے

Marfat.com

(۷) بہت سے مسلمان اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری نہیں کرتے اور پرہیزگاری اور تقوٰے کی راہوں پر نہیں چلتے۔ یہاں تک کہ صدقِ مقال اور رزقِ حلال سے بھی کوئی سروکار نہیں رکھتے۔ چنانچہ ان باتوں سے اتنے دُور ہو گئے ہیں کہ اب خدا کو بھی دُور ہی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ بہت قریب ہے اور ہمارے گناہوں کو دیکھتا ہے اور بُرے کاموں سے بچنے اور اپنے اعمال کا جائزہ لینے کی تاکید کرتا ہے جیسا کہ ان آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (قٓ ع ۲) اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس وسوسہ ڈالتا ہے اور ہم اس سے اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں (۵۰-۱۶) وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ہ (بنی اسرائیل ع ۲) اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے والا بس ہے (۱۷/۱۷) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ہ (الحشر ع ۳) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور ہر نفس غور کرے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو (۵۹/۱۸) یہ یقین کہ خدا دیکھتا ہے انسان کو گناہ کرنے سے باز رکھتا ہے۔

(۸) اکثر مسلمان اپنی حالت اور حیثیت سے بڑھ چڑھ کر اپنی بھلائی

Marfat.com

کے لئے اتنی دعائیں مانگتے ہیں کہ تھکتے ہی نہیں گویا اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق بناتے ہیں :- لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ (حم سجدہ ع۶) انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا۔ (۴۱-۴۹) اور بہت سے مسلمان ایسی دعائیں مانگتے ہیں جو قانونِ فطرت کے خلاف ہوتی ہیں حالانکہ اللہ کا قانون ہرگز نہیں بدلتا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا وَّلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَحْوِیْلًا (فاطر ع ۵) سو تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ اور تو اللہ کے قانون کو ٹلتا ہوا نہ پائے گا (۳۵-۴۳) علاوہ ازیں اکثر اہل اسلام اللہ تبارک وتعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں سے دعائیں مانگتے ہیں یہ بھی ایک وجہ ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں کامیاب نہیں ہوتے گویا اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق بناتے ہیں۔ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاہُ وَمَا ھُوَ بِبَالِغِہٖ (الرعد ع ۲) ایسے لوگوں کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک آپہونچے اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں ($\frac{13}{14}$)

(۹) بہت سے لوگ تکلیفوں مصیبتوں اور دکھوں میں مبتلا ہونے پر توخوب لمبی چوڑی دعائیں مانگتے ہیں لیکن جب اللہ ان کی تکلیفیں اور مصیبتیں رفع کرکے اپنے فضل وکرم سے انہیں اپنی نعمتوں کا مزہ چکھاتا ہے۔ تو پھر طرح طرح کی باتیں بنانا شروع کردیتے ہیں چنانچہ ایسے لوگوں کی حالت کا نقشہ جو قرآن حکیم

Marfat.com

نے کھینچا ہے وہ قابل غور ہے۔ ذیل کی آیات کا مطالعہ کیجیے۔

(ا) وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ (حم السجدہ ع ۶)
اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعائیں لگ جاتا ہے۔ (۴۱/۵۱)
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ج
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ط كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (یونس ع ۲) اور جب انسان کو دکھ
پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ اپنی کروٹ پر یا بیٹھا یا کھڑا پھر جب ہم اس
کا دکھ دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا کہ ہمیں کسی دکھ کے لئے
جو اسے پہنچا ہو پکارا ہی نہ تھا اسی طرح خطا کاروں کو بھلا معلوم ہوتا ہے جو
وہ کرتے ہیں (۱۰/۱۲) صاف ظاہر ہے کہ ایسے لوگ احسان فراموش ہوتے ہیں۔

(ب) وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُوْنَ (الروم ع ۴) اور جب لوگوں کو دکھ پہنچتا ہے اپنے رب
کو پکارتے ہیں اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف
سے رحمت (کا مزا) چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ
شریک بنانے لگتے ہیں (۳۰-۳۳) جو سراسر ناانصافی ہے۔

(ج) وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

Marfat.com

إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اُسکی طرف رجوع کرتا ہوا پکارتا ہے پھر جب وہ اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے اُسے بھول جاتا ہے جس کیلئے (اُسے) پہلے پکارتا تھا اور اللہ کیلئے ہمسر بناتا ہے تاکہ اُسکے رستے سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔ کہہ اپنی ناشکری سے فائدہ اُٹھالے تو آگ والوں میں سے ہے (۳۹/۸)

(د) فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (الزمر ۵) سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں کہتا ہے یہ مجھے (اپنے) علم سے ملی ہے بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (۳۹/۴۹) مذکورہ بالا آیات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جب تکلیف کے بعد لوگوں کو کوئی راحت مل جاتی ہے تو پھر اس نعمت کو بجائے خدا کی طرف منسوب کرنے کے کوئی تو اپنی علمیت اور کوئی گردش زمانہ اور کوئی اپنے بزرگ کی طرف منسوب کرکے تبرک کرتا ہے اور اس طرح لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ حالانکہ تکلیف اور راحت دُکھ اور سُکھ۔ نفع اور نقصان کا پہنچانا سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اور کسی کے اختیار میں نہیں ذیل کی آیات اس پر

Marfat.com

گواہ ہیں:- وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ (یونس ع ۲) اور اللہ کو چھوڑ کر اُس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُنہیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ اُنہیں نفع دیتا ہے (۱/۱۸) قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (الجن ع ۲) کہہ میں تمہارے لئے کسی نقصان یا فائدے کا اختیار نہیں رکھتا (۲/۲۱) صاف ظاہر ہے کہ نفع اور نقصان اللہ کے اختیار میں ہے۔

(۱۰) اکثر آسودہ حال لوگ اپنی خوشحالی میں نہ صرف خدا کو بھولے رہتے ہیں بلکہ دعاؤں سے ہی منہ پھیر لیتے ہیں اور اگر خدا اپنی نعمتوں کو اُن سے چھین لے تو پھر نہ صرف مایوس ہو جاتے ہیں بلکہ خدا سے بدظن ہو کر اسے کوسنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کی ہستی سے ہی انکار کر دیتے ہیں گویا آسودگی کی حالت میں نہ تو شکر اور نہ تنگی کی حالت میں صبر کرتے ہیں۔ بہر حال ایسے لوگ اپنے آپ کو ذیل کی آیات کا مصداق بنا لیتے ہیں۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا (بنی اسرائیل ع ۹) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اُسے بُرائی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے (۱۰/۸۳) وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ (حٰمٓ السجدۃ ع ۶) اور اگر اُسے تکلیف پہنچے تو مایوس ناامید ہو جاتا ہے۔ (۱/۴۹) وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (ھود ع ۲) اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں

Marfat.com

پھر اُسے اُس سے لے لیں تو وہ نا اُمید ناشکر گذار ہو جاتا ہے (١١-٩) ٭
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ (الروم ع ۴) اور جب ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں اس پر خوشی مناتے ہیں اور اگر انہیں اُسکی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں (۳۰/۳۶)
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ (حم السجدہ ع ۶) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ (ہماری طرف سے) مُنہ پھیر لیتا ہے اور (ہم سے) کنارہ کش ہو جاتا ہے (۴۱-۵۱) یقیناً ایسے لوگ محسن کُش ہوتے ہیں۔

(۱۱) بعض لوگ اپنی دُعا کے حسبِ منشاء پورا نہ ہونے پر بے صبری اور مایوسی کی حالت میں بُرائی مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے صاحبان اتنا بھی نہیں سوچتے کہ شاید اُس دُعا کے پورا نہ ہونے میں ان کی بہتری ہو۔ بہرحال ایسے حضرات پر یہ آیت خوب چسپاں ہوتی ہے۔ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاۗءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (بنی اسرائیل ع ۲) اور انسان بھلائی مانگنے کی جگہ بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے (۱۷-۱۱) اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا (المعارج ع ۱) انسان بے صبر پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے واویلا کرتا ہے اور جب اُسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ) روک لیتا ہے (۷۰/۱۹ تا ۲۱)

٭ اور اگر دُکھ کے بعد جو اُسے پہنچا ہو ہم اُسے سُکھ چکھائیں تو کہتا ہے سب تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ اِترانے والا شیخی کرنے والا ہے (۱۱/۱۰)

Marfat.com

(۱۲) اکثر لوگ خدا کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں جو کفرانِ نعمت ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اللہ اُن سے اپنی نعمت چھین لیتا ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (ابراھیم ع ۲) اور جب تمہارے رب نے بتا دیا کہ اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی سخت ہے (۱۳/۲) اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اگر اللہ کی نعمتوں کا شکر کیا جائے تو اسکی نعمتیں بڑھتی ہیں کیونکہ اُنکی کوئی حد نہیں۔ جیسا کہ اِن آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (ابراھیم ع ۵) اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اُنہیں گن نہ سکو گے (۱۳/۲) فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (الرحمٰن ع ۱) تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۵۵/۱۳)

(۱۳) بلاشبہ دعا کے متعلق لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پڑی ہوئی ہیں۔ اکثر لوگ تو دعا کے قائل ہی نہیں جو سراسر تکبر اور سرکشی کا نشان ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ (المومن ع ۶) اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے (۴۰/۶) اس آیت کے الفاظ "میری عبادت سے" مراد خدا سے

Marfat.com

دُعا مانگنا ہے جو عبادت الٰہی ہے۔ آخر نماز بھی تو ایک دُعا ہی ہے جس سے خدا کی عبادت کی جاتی ہے۔ اب جو لوگ خدا سے دُعا مانگنے میں اپنی کسیر شان سمجھتے ہیں یا عار کرتے ہیں وہ حقیقتاً اپنے آپ کو دوزخی بناتے ہیں اسی طرح اللہ کے سوائے دوسروں کو پکارنے والے بھی۔ کیونکہ وہ تکبر کرتے ہیں۔

(۱۴) اکثر مسلمان اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ دُعائیں بغیر کوشش اور وسائل اختیار کئے محض خدا کی قدرت سے پوری ہو جاتی ہیں لیسے حضرات اتنا بھی غور نہیں کرتے کہ اگر دُعاؤں کا پورا ہونا محض خدا کی قدرت پر ہوتا تو پھر رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ہ (البقرع ۳۳) اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔ (پ ۲۵) کی دُعائیں مانگنے والوں کو کس واسطے یورپ اور امریکہ کا حکمران نہیں بنایا جاتا علاوہ ازیں اگر اس اُصول کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر خدا کے عطا کردہ قوے سوچنے اور غور کرنے اور اس کے احکام کوشش اور وسائل اختیار کرنے کے متعلق بے معنی ٹھہرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ دُعا کا پورا ہونا کام کرنے یعنی کسب پر رکھا گیا ہے۔ البتہ نبوت اور معجزے دُعاؤں اور کوششوں سے نہیں ملا کرتے کیونکہ یہ ایک وہبی یعنی خدا داد چیز ہے جسے چاہے وہ دے یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ (الانعام ع ۱۵)

اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھے (پ ۸ ع ۲)

(۱۵) چونکہ یہ غلط فہمیاں مسلمانوں میں اس وجہ سے پڑی ہوئی ہیں کہ انہیں قرآنی دعاؤں کا کوئی علم نہیں کہ اللہ کے نبیوں اور ایماندار لوگوں نے کونسی دعائیں کس موقعہ و محل پر اور کس غرض کے لئے مانگیں۔ اسلیئے یہ تمام دعائیں مختلف عنوانوں کے ماتحت ایک جگہ جمع کی جاتی ہیں تاکہ زندگی کے ہر مشکل مرحلہ پر لوگوں کی رہنمائی اور مشکل کشائی کا کام دے سکیں بشرطیکہ وہ دعائیں خدا سے مانگیں اور کسی کو نہ پکاریں۔ جیسا کہ ذیل کی آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ (الرعد ع ۲) اُسی کا حق ہے کہ اُسے پکارا جائے اور جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہیں وہ اُن کی دعا کو قبول نہیں کرتے (پ ۱۳ ع ۲)۔ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ (بنی اسرائیل ع ۱۲) کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو جس نام سے پکارو اُس کے سب نام اچھے ہیں (پ ۱۵ ع ۱۲) فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا (الجن ع ۱) سو اللہ کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو (پ ۲۹ ع ۱۸) کیونکہ اللہ کے ساتھ باطل معبودوں کو پکارنے والے جہنم میں داخل ہونگے یہ آیت اس پر گواہ ہے:۔ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا (بنی اسرائیل ع ۴) اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا ورنہ تو ملامت کیا گیا دھتکارا ہوا ہو کر جہنم میں ڈالا جائیگا (پ ۱۵ ع ۴)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (الاعراف ع ۷)

اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا (۸/۵۵)

حصہ اوّل ادعیۃ القرآن

فصل (۱) وہ دعائیں جو حضرت آدمؑ اور اُن کی زوجہ حضرت حوّاؑ نے مانگیں

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (الاعراف ع ۲) اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے (۷/۲۳) یہ دعا اس وقت مانگی تھی جب حضرت آدمؑ اور اُنکی بیوی نے ممنوعہ درخت کا پھل کھایا تھا۔ یہ آیات اس پر گواہ ہیں۔ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرہ ع ۴) اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے (۲/۳۵) فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ (الاعراف ع ۲) سو جب ان دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھا اُن کے عیب اُن پر کھل گئے اور وہ باغ کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے (۷/۲۲) جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب کبھی خدا کے کسی حکم کی نافرمانی ہو جائے تو یہ دعا مانگا کریں تاکہ حکم عدولی کی سزا سے بچ جائیں۔ اللہ بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

فصل (۲) وہ دعائیں جو حضرت نوحؑ نے مانگیں

(۱) رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ (ع۲) اے میرے رب مجھے مدد دے اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا (۲۳/۲۶) (۲) رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ (ھود ع۴)

اے میرے رب میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے (۱۱/۴۵) جب حضرت نوحؑ کا بیٹا طوفان میں غرق ہوگیا تو اس نے اس آیت فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ (المومنون ع۲)

تو اس (کشتی) میں ہر (ضرورت کی) شئے کے نر اور مادہ دو دو لے لے اور اپنے اہل کو بھی سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے پہلے حکم ہوچکا (۲۳/۲۷) کے ماتحت خدائی وعدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پدری محبت کی وجہ سے اپنے بیٹے کے متعلق خدا کی جناب میں مذکورہ بالا دعا مانگی مگر اس آیت کی استثنا پر کوئی غور نہ کیا جس پر اللہ کا یہ ارشاد ہوا۔ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ (ھود ع۴)

کہا اے نوح وہ تیرے اہل سے نہیں ہے کیونکہ وہ بدعمل ہے سو مجھ سے ایسا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے نہ ہو (۱۱/۴۶)

Marfat.com

جس پر حضرت نوح ؑ نے معافی کے لئے ذیل کی دعا مانگی۔ کیونکہ انہیں یقین ہو گیا کہ خدا کا وعدہ سچا تھا۔ (۳) رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ (هود ع۴) اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو میری حفاظت نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں سے ہوں گا (۱۱-۴۷) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کسی کا لڑکا بدعمل ہو تو اس کے متعلق کوئی سفارش نہ کی جائے علاوہ ازیں قرآنی الفاظ کہ "وہ بدعمل ہے" سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مغفرت کا انحصار اعمال صالحہ پر ہے نہ کہ رشتہ داری پر (۴) بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (هود ع۴) اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا لنگر ڈالنا ہے یقیناً میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۱۱-۴۱) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب وہ کسی سواری* پر بیٹھ کر سفر کے لئے روانہ ہوں تو یہ دعا پڑھا کریں تا کہ خدا خیر و عافیت سے منزل مقصود تک پہنچا دے۔ کیونکہ سفر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ (۵) رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (المؤمنون ع۲) اے میرے رب مجھے برکت والا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے (۲۳/۲۹) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جہاز، ریل اور دیگر سواری سے اترتے وقت یہ دعا پڑھا کریں تا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کسی برکت والی جگہ اتارے

* وہ پاک ذات ہے جس نے ہمارے لئے اسے کام میں لگایا اور ہم اسے قابو میں دیکھنے والے نہ تھے۔ ۴۳-۱۳

Marfat.com

کیونکہ وہ ٹھہرنے اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے (۱۲/پ) (۶) رَبِّ اِنَّ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء ع ۶) اُن کے درمیان کھلا فیصلہ کر اور مجھے اور انہیں
جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے (۲۶-۱۱۷، ۱۱۸) اس سے رہنمایان
قوم کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب قوم اُن کی سچی بات کو جھٹلا دے یا اُن سے ناحق
جھگڑا کرے تو اُس وقت یہ دعا اور نمبر (۱) کی دعا پڑھنی چاہئیے۔ انشاء اللہ
کوئی خاطر خواہ فیصلہ ہو جائے گا۔ (۷) فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ (القمر ع ۱) سو اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو میری
مدد فرما (۵۴/۱۰) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا کہ جب وہ دشمنوں سے مغلوب ہو جائیں
تو یہ دعا پڑھا کریں تا کہ خدا کی مدد پہنچ جائے۔ (۸) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا
يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا (نوح ع ۲) اے میرے رب زمین پر کافروں میں
سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے
اور اُن کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی (۷۱/۲۶، ۲۷) اس
دعا سے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ کافر دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں اور
دوسرے یہ کہ ماں باپ کے اخلاق کا اثر اُن کی اولاد پر بھی پڑتا ہے۔ تیسرے یہ
کہ حضرت نوحؑ کو بہت ستایا گیا تھا۔ (۹) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

Marfat.com

وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ (نوح ع ۲)
اے میرے رب مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور اُس کو جو ایمان لا کر میرے
گھر میں داخل ہو۔ اور ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو (۲۸/۱۷) خدائی
بخشش میں بھی مومن مردوں اور عورتوں کو مساوی رکھا گیا ہے جو حقوقِ مساوات
کی بیّن دلیل ہے۔ بلاشبہ مساوی احکام کے ماتحت بھی مُسلم خواتین کو مساوی حقوق
نہ دینا صریحاً ظلم ہے۔ (۱۰) وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا (نوح ع ۲) اور ظالموں
کی ہلاکت ہی بڑھاتے رہو (۲۸/۱۷) بلاشبہ ظالموں کے لئے عذاب ہی بڑھتا ہے۔ یہ آیت
اس پر گواہ ہے۔ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا (النباء ع ۱) پس
چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔ (۳۰/۲۸) اس کے علاوہ یہ آیت ملاحظہ کیجئے۔
ان کے لئے جہنّم کا بچھونا ہے اور اُن کے اوپر (اُسی کے) اوڑھنے اور اسی طرح
ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں (۴۱/۷) ترک یقیناً بڑا بھاری ظلم ہے (۱۳/۳۱)

فصل ۳۔ وہ دُعائیں جو حضرت ابراہیمؑ نے مانگیں

(۱) رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
اٰمَنَ مِنْھُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (البقرع ۱۵) اے میرے رب اس کو امن
والا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی اُن
میں سے اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لائے (۱۲۶/۲) یہ دُعا مکّہ کے متعلق
تھی چنانچہ اِسے امن والا شہر قرار دیا گیا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ

كَانَ اٰمِنًا ط (آل عمران ع ۱۰) اور جو وہاں داخل ہوا امن والا ہو گیا (۳/۹۶)

(۲) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ط
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَمَنْ
عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ه رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ
غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ه رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ه رَبِّ اجْعَلْنِيْ
مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ه رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم ع ۶) اے میرے
رب! اس شہر کو امن والا بنا اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم بتوں
کی پرستش کریں میرے رب! انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جو میری
پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا رحم کرنے
والا ہے۔ ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس
اس وادی میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قایم کریں
سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے

تاکہ وہ شکر کریں۔ ہمارے رب! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسمٰعیل اور اسحاق دیئے یقیناً میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا۔ اور میری اولاد میں سے (بھی) ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما۔ ہمارے رب مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو (بھی) جس دن حساب قائم ہو (۱۴۔ ۱۱ تا ۵) مذکورہ بالا دعاؤں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پہلے حضرت ابراہیمؑ نے کوئی کام کیا۔ مثلاً اپنی اولاد کو وادی میں بسایا پھر ان کی دینی اور دنیاوی بہتری کے لئے دعائیں مانگیں جس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ پہلے کام کرو پھر دعا مانگو۔ (۳) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ (الشعراء ع ۵) میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا اور میرے لئے پچھلوں میں ذکر خیر جاری رکھ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں بنا اور میرے باپ کو معاف فرما وہ گمراہوں میں سے ہے اور مجھے اس دن رسوا نہ کیجیو جس دن (لوگ) اٹھائے جائیں جس

Marfat.com

دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے مگر جو سلامتی والے دل کے ساتھ اللہ کے حضور آئے (۳۶ / ۸۳تا۸۹)۔ اس دعا کے ان الفاظ "مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا" سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صالح لوگ اتنا بڑا درجہ رکھتے ہیں کہ ان کے ساتھ ملنے کی انبیاء بھی خواہش کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسفؑ نے بھی یہی دعا مانگی اور ان الفاظ "میرے لئے پچھلوں میں ذکرِ خیر جاری رکھ" سے مراد خاتم النبیین کی آخری اُمت ہے۔ چنانچہ نماز میں درود شریف پڑھتے وقت ان کا ذکرِ خیر کیا جاتا ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں

(۴) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (والصّٰفّٰت ع۳) میرے رب مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکو کاروں میں سے ہو) (۳۷ / ۱۰۰)۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں صالح اولاد دی جیسا کہ نمبر (۲) کی دعا سے ثابت ہوتا ہے۔ (۵) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (الممتحنۃ ع۱) اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف انجام کار پھر کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اُن لوگوں (کے ہاتھ) سے جو کافر ہیں دُکھ نہ پہنچا اور اے ہمارے رب ہماری حفاظت فرما تو غالب حکمت والا ہے (۶۰ / ۴، ۵) اس سے ان مسلمانوں کو جو غیر مسلم سے تکلیفیں پا رہے ہوں یہ سکھلایا گیا ہے کہ ایسے وقت میں یہ دعائیں پڑھا کریں تاکہ اللہ انکی نجات کا کوئی ذریعہ بنا دے۔

۶۵۸۷

Marfat.com

فصل ۴۔ وہ دُعائیں جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ دونوں نے مانگیں

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (البقرع ۱۵) اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما تو سننے والا جاننے والا ہے اے ہمارے رب اور ہم کو اپنے فرمانبردار بنا اور ہماری نسل سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنائیو) اور ہمیں ہمارے حج کے اعمال بتائیو اور ہم پر رحمت سے توجہ فرما تو رحمت سے توجہ فرمانے والا رحم کرنیوالا ہے اے ہمارے رب! اور ان میں انہیں میں سے ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیات پڑھے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے تو غالب حکمت والا ہے (۲/۱۲۷تا۱۲۹)

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے یہ دعائیں اس وقت مانگیں جب وہ خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے تھے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پہلے کوئی کام کیا جائے تو پھر دعائیں مانگی جائیں تاکہ قبولیت کے درجہ کو پہنچیں۔ چنانچہ رسول کے مبعوث ہونے کی دعا بھی پوری ہو گئی۔ جیسا کہ سورہ جمعہ کی دوسری آیت سے۔

فصل ۵۔ وہ دعائیں جو حضرت لوط علیہ السلام نے مانگیں

حضرت لوطؑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت میں نبی تھے گویا ایک وقت میں دو نبی تھے۔

Marfat.com

(۱) رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَھْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ (الشعراء ع ۹) اے میرے رب مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات دے جو یہ کرتے ہیں (۲۶/۱۶۹) چونکہ حضرت لوطؑ کی قوم مردوں کے ساتھ خلافِ وضع فطرت فاحشہ کام کرتی تھی اسلئے ایسی برائی سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگی۔ جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ برے لوگوں کی مجلسوں اور صحبتوں سے بچتے رہیں کیونکہ صحبت کا اثر انسان کے چال چلن پر ضرور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے "تخم تاثیر صحبت کا اثر" (۲) رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (عنکبوت ع ۳) میرے رب مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے (۲۹/۳۰) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے اگر کوئی قوم ان کی ناحق مخالفت کرے تو اس وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ یقیناً اللہ کی مدد کسی نہ کسی طریقہ سے پہنچ کر رہے گی۔ جیسا کہ حضرت لوط علیہ السلام کو پہنچی۔

فصل ۶ ۔ وہ دعائیں جو حضرت یوسفؑ نے مانگیں

(۱) رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْهِ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَکُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ (یوسف ع ۴) اے میرے رب قید مجھے اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا (۱۲/۳۳) یہ دعا حضرت یوسفؑ نے اس وقت مانگی تھی۔ جب زلیخا یعنی عزیز کی بیوی نے اس سے یہ کہا کہ یا تو میری خواہش پوری کرو ورنہ قید خانہ میں

جانا پڑے گا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ۔ (یوسف ع) (عزیز کی عورت نے کہا سو یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور میں نے اُسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا۔ مگر یہ بچا رہا اور اگر جو میں حکم دوں اس نے نہ کیا تو اُسے ضرور قید کر دیا جائیگا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا ۲۲-۱۲۰

آخر اللہ تعالیٰ نے اُن کی مذکورہ بالا دُعا کو قبول کر کے اُنہیں عورتوں کے چرتروں سے بچا لیا جیسا کہ اس آیۃ سے ثابت ہوتا ہے۔ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ سو اُس کے رب نے اُس کی دُعا قبول کی اور اُن کی چال کو اس سے پھیر دیا۔ (۱۲/۳۴) جس سے لوگوں کو ایک تو یہ سکھلایا گیا ہے کہ خوبصورت نوجوان گھر میں نوکر نہ رکھا جائے اور دوسرے یہ کہ جو لوگ بدی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تو اللہ اُنہیں کسی نہ کسی طریقہ سے بدی سے بچا لیتا ہے اور تیسرے یہ کہ بدکاری سے بچنے کے لئے تکلیف کا اُٹھا لینا بہتر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیحؑ نے بھی یہی فرمایا: "لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی۔ وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔ پس اگر تیری داہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے

Marfat.com

اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے (متی ۵-۲۸ و ۲۹) مگر افسوس آج کل تمام مذاہب کے اکثر لوگوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ بجائے برائی سے بچنے کے شوق سے بدی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جیسے مرد عورتوں پر عاشق ہو جاتے ہیں اسی طرح عورتیں بھی مردوں پر فریفتہ ہو جاتی ہیں۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ اس (یوسف) کی محبت اس (عزیز کی عورت) کے دل میں بیٹھ گئی ہے (۱۲/۴) صاف ظاہر ہے کہ دونوں کے جذبات مساوی ہیں۔ آخر خوبصورتی کس کو پسند نہیں۔ چنانچہ کسی بزرگ کا قول ہے۔ اَللّٰہُ جَمِیْلٌ وَیُحِبُّ الْجَمَالَ۔ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے

(۲) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ (یوسف ع) اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے۔ اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا (۱۲/۱۰۱) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ دنیاوی بہتری اور عاقبت بخیر ہونے کی بھی دعا مانگا کریں۔

فصل ۷۔ وہ دعائیں جو حضرت موسیٰ ع نے مانگیں

(۱) قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ (البقرہ ع) موسیٰ نے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں (۲/۶۷) یہ دعا حضرت موسیٰ ع نے اس وقت مانگی جب اس نے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو انہوں

نے کہا کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں" (۲/۶۷) جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کسی
سے ہنسی مذاق کرنا جہالت کا کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی ممانعت کی گئی ہے یہ
آیت اس پر گواہ ہے۔ لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا
مِّنْهُمْ (الحجرات ع۲) (ایک) قوم (دوسری) قوم پر ہنسی نہ کرے شاید وہ اُن سے بہتر
ہوں (۴۹/۱۱) (۲) رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ
الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (المائدہ ع۴) اے میرے رب میں سوائے اپنے اور اپنے
بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا سو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں فیصلہ
کر دے (۵/۲۵) یہ دُعا حضرت موسیٰؑ نے اُس وقت مانگی تھی جب اُس کی قوم نے
اللہ کی راہ میں جنگ کرنے سے انکار کر دیا تھا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝ پس تُو اور تیرا رب جاؤ اور
جنگ کرو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ (۵/۲۴) جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ
قومی ضروریات کے ماتحت جنگ کرنے سے مُنہ پھیرنا گویا اپنے آپ کو تباہ کرنا ہے۔
کیونکہ جنگ کئے بغیر کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ (۳) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ
وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (اعراف ع۱۸)
اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم کو اپنی رحمت میں
داخل کر اور تُو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۷/۱۵۱)
یہ دُعا حضرت موسیٰؑ نے اُس وقت مانگی تھی جب آپکی قوم نے آپکی غیر حاضری میں بچھڑے

Marifat.com

کو معبود بنا لیا تھا۔ (۴) اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ (الاعراف ع ۱۹) تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں بخش اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ (۱۵۵) یہ دُعا حضرت موسیٰؑ نے اُن لوگوں کے لئے مانگی جو بچھڑا کے معبود ٹھہرانے میں قصوروار تھے۔ (۵) رَبَّنَا اِنَّکَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّاَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِکَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۝ (یونس ع ۹) اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دُنیا کی زندگی میں (بڑی) شان و شوکت اور دولت دے رکھی ہے۔ اے ہمارے رب اسلئے کہ وہ تیرے رستہ سے بھکائیں اے ہمارے رب ان کے مالوں پر جھاڑو پھیر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے سو وہ ایمان نہ لائیں یہانتک کہ دردناک عذاب دیکھیں (۸۸) اس سے ایماندار لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ وہ بھی کافروں کے حق میں جو دُنیا وی شان و شوکت رکھنے کے باوجود خدا کو نہ مانیں اور لوگوں کو گمراہ کریں یہی دُعا مانگا کریں۔

(۶) رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِی ۝ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝ وَاَشْرِکْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۝ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا ۝ وَّنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا ۝ اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۝ (طٰہٰ ع ۲)

Marfat.com

اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھولدے تاکہ میری بات کو سمجھ لیں اور میرے ساتھیوں میں سے ایک میرا بوجھ بٹانے والا بنا دے ہارون میرا بھائی میری قوت کو اس کے ساتھ مضبوط کر اور میرے کام میں اسے شریک کر تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں اور تجھے بہت یاد کریں تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے (۲۰ آیۃ ۲۵ تا ۳۵) چونکہ حضرت موسیٰؑ کا اپنی قوم کو فرعون کے ظلم سے آزاد کرانا ایک نہایت اہم کام تھا اس لئے انہوں نے یہ دعائیں مانگیں جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کسی اہم کام کو سرانجام دینا منظور ہو تو وہ نہ صرف ایسی دعائیں مانگیں بلکہ اپنے لئے کوئی مددگار بھی رکھ لیا کریں تاکہ کام کرنے میں آسانی ہو۔ (۷) رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ (القصص ۲۶)

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو میری حفاظت فرما سو (اللہ نے) اُس کی حفاظت فرمائی یقیناً وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے کہا میرے رب اسلئے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ ہونگا ($\frac{۲۸}{۱۷،۱۶}$) یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے اُس وقت مانگی تھی جب مکا مارنے سے اتفاقاً ایک قبطی مر گیا جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ مجرموں کا مددگار نہیں ہونا چاہئیے خواہ اپنی قوم کے ہی لوگ ہوں۔ (۸) رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (القصص ۲۱)

Marfat.com

اے میرے رب مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (۲۸/۲۱) یہ دعا حضرت موسیٰ ؑ نے اُس وقت مانگی جب فرعون کے ظلم سے تنگ آکر مصر کو چھوڑ کر مدائن کی طرف روانہ ہوئے جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب اُن پر کسی حاکم کی طرف سے ظلم ہو تو وہ بھی یہی دعا مانگیں۔ (۹) رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ه (القصص ع ۳) اے میرے رب جو بھلائی تو میری طرف بھیجے مَیں اُس کا محتاج ہوں (۲۸/۲۴) یہ دعا حضرت موسیٰ ؑ نے مدائن آکر ایسی حالت میں مانگی جب وہ نہ صرف اجنبی بلکہ کھانے پینے کے بھی محتاج تھے جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے۔ کہ غیر وطن پہنچکر بھی یہ دعا مانگا کریں۔ تا کہ خدا کوئی بہتری کی صورت پیدا کر دے۔

فصل ۸۔ وہ دعائیں جو بنی اسرائیل نے فرعون کے ظلم سے تنگ آکر مانگیں

(۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ه وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (یونس ع ۹) اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے (۱۰/۸۵، ۸۶) یہ دعائیں اُن مسلمانوں کو جو غیر مسلم کی حکومت میں رہنے کی وجہ سے اُن کے ظلم کا تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں مانگنی چاہئیں یقیناً کوئی نہ کوئی نجات کی صورت پیدا ہو ہی جائے گی۔ اللہ بہتر حفاظت

فصل ۹۔ وہ دعائیں جو جادوگروں نے شکست کھا کر مانگیں

جادوگروں نے اُس وقت شکست کھائی تھی جب وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ پر اپنے جادو میں ناکامیاب رہے تھے اور اللہ پر ایمان لے آئے تھے۔

Marfat.com

(۱) رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ۝ (الاعراف ع ۱۴) اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں مسلمان مار (۷/۱۲۶) یہ دُعائیں جادوگروں نے اُس وقت مانگیں جب وہ اللہ پر ایمان لے آئے اور فرعون نے اُن پر تشدد کرنا چاہا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝ (اعراف ع ۱۴) میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا۔ پھر میں ضرور تم کو صلیب کی موت ماروں گا (۷/۱۲۴) جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر وہ کسی حق بات کو پالیں تو پھر مخالفت کی پرواہ نہ کریں جیسا کہ جادوگروں نے نہ کی۔

فصل ۱۰۔ وہ دُعائیں جو فرعون کی بیوی نے مانگیں

(۱) رَبِّ ابۡنِ لِيۡ عِنۡدَكَ بَيۡتًا فِي الۡجَنَّةِ وَنَجِّنِيۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ (التحریم ع ۲) اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (۶۶/۱۱) چونکہ فرعون نہ صرف بنی اسرائیل پر ظلم کرتا تھا۔ بلکہ اُنہیں مساوی حقوق بھی نہ دیتا تھا اس لئے فرعون کی بیوی نے ایسی دُعا مانگی جس سے مسلم خواتین کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر اُن کے خاوند اُن سے اچھا سلوک نہ کریں یا اُن کے مساوی حقوق دبا کر رکھیں تو وہ بھی یہی دُعا مانگا کریں کیونکہ کسی کے حقوق دبا کر رکھنا ہی سب سے بڑا گناہ ہے جس کا عذاب بڑا سخت ہے۔

Marfat.com

فصل ۱۱۔ وہ دعا جو حضرت شعیبؑ نے مانگی

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الاعراف ۱۱)

اے ہمارے رب ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۸۹/۷) اس سے رہنمایان قوم کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر ان کے اور ان کی قوم کے مابین کوئی جھگڑا ہو جائے تو یہ دعا مانگا کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کوئی بہتر فیصلہ کر دے۔ اور ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے (۵۰/۵)

فصل ۱۲۔ وہ دعا جو حضرت ایوبؑ نے مانگی

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ (الانبیاء ع ۶) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور جو اسے تکلیف تھی وہ دور کر دی (۸۳، ۸۴/۲۱) یہ دعا حضرت ایوبؑ نے بیماری کی حالت میں مانگی تھی اور اللہ نے ان کی تکلیف کو رفع کر دیا جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ دکھ درد کی حالت میں بھی وہ خدا کی طرف رجوع کریں۔ شفا اسی کے ہاتھ میں ہے دکھوں سے نجات دینے والا وہی ہے

فصل ۱۳۔ وہ دعا جو حضرت یونسؑ نے مانگی

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝ (انبیاء ع ۶)

Marfat.com

پس اُس نے مشکلات میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں اپنے (اوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں سو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں (۲۱ / ۸۷، ۸۸) یہ دعا حضرت یونسؑ نے اسوقت مانگی تھی جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چل دئے اور دریا میں ڈال دئے گئے جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر وہ مشکلات میں پڑ جائیں تو یہ دعا مانگیں اللہ نجات دیگا۔ جیسا کہ حضرت یونسؑ کو دی۔

فصل ۱۴۔ وہ دعائیں جو حضرت سلیمانؑ نے مانگیں

(۱) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ (النمل ع ۲) اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں داخل فرما (۲۷-۱۹)

چونکہ حضرت سلیمانؑ نہ صرف اولوالعزم نبی بلکہ عظیم الشان بادشاہ بھی تھے اسلئے ایسی دعائیں مانگا کرتے تھے۔ جس سے آسودہ حال لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ آسودگی کی حالت میں بھی ایسی دعائیں مانگیں۔ (۲) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (ص ع ۳ ۳۸/۳۵) اے میرے رب میری حفاظت فرما اور مجھے وہ بادشاہت عطا فرما

Marfat.com

جو میرے بعد کسی کو شایاں نہیں تو بہت دینے والا ہے۔ چونکہ حضرت سلیمانؑ نے اپنی سلطنت کو بہت عروج دیا تھا اسلئے انہوں نے ایسی دعا مانگی چنانچہ ان کے بعد یہودی قوم میں کوئی بھی اس شان کا بادشاہ نہ ہوا بلکہ اس کی سلطنت کا نام ونشان ہی مٹ گیا۔ کیونکہ ان کا جانشین نہایت ہی نالائق تھا۔ باپ کے دشمنوں سے ہی ملگیا

فصل ۱۵۔ وہ دعا جو ملکہ سبا نے ایمان لاتے وقت مانگی

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (النمل ع۳) اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائی (۲۷-۴۴) چونکہ ملکہ سبا مشرکہ تھی اور شرک کو قرآن کریم نے ظلم عظیم قرار دیا ہے یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ یقیناً شرک بڑا بھاری ظلم ہے (لقمان ع۲ ۳۱-۱۳) اسلئے ملکہ سبا نے یہ دعا مانگی جس سے مشرکوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ سوائے پروردگار عالم کے اور کسی نبی ولی یا پیر کو اپنا حاجت روا نہ سمجھیں۔ اور نہ ان سے دعائیں مانگیں۔ کیونکہ جو خود کھانے پینے کا محتاج ہو کر اللہ سے مانگتا ہے وہ اور کی حاجت کیا پوری کرے۔

فصل ۱۶۔ وہ دعائیں جو حضرت مریمؑ کی والدہ محترمہ نے مانگیں

(۱) رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (آل عمران ۴) اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے

Marfat.com

میں نے آزاد کرکے تیری نذر مانا ہے پس مجھ سے قبول فرما کیونکہ تو سننے والا جاننے
والا ہے۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (پ۳ ع۱۲، ۳۵) اس آیت کے الفاظ
"اِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ" میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس
وقت عمران کی بیوی نے اپنی لڑکی کے لئے یہ دعا مانگی تھی۔ اس وقت ان کا یہ
خیال نہ تھا کہ حضرت مریمؑ ساری عمر کنواری رہیں گی بلکہ یہ خیال تھا کہ اس کی شادی
ہوگی اور اس کے ہاں بچے پیدا ہوں گے چنانچہ اللہ نے انکی دعا قبول فرمائی۔

فصل ۷۔ وہ دعائیں جو حضرت زکریاؑ نے مانگیں

(۱) رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ
(آل عمران ع۴) اے میرے رب اپنی جناب سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو دعا
سننے والا ہے (پ۳) (۲) رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ
وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا
یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا (مریم ع۱)
میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بالوں کی سفیدی سے شعلے مار
رہا ہے اور میرے رب تجھ سے دعا کرکے میں محروم نہیں رہا اور میں اپنے بھائی بندوں
سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے سو اپنے پاس سے کوئی وارث

Marfat.com

عطا فرما جو میرا ورثہ لے اور آل یعقوب کا ورثہ لے۔ اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنائیو (۱۹۔ ۴ تا ۶) (۳) اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ (الانبیاء ع ۶) جب اُس (زکریا) نے اپنے رب کو پکارا میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑیو اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے (۸۹/۲۱) چونکہ حضرت زکریا ع بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور اُنکی کوئی اولاد نہ تھی کیونکہ زوجہ محترمہ بانجھ تھی اس لئے وہ اللہ سے یہ دُعا مانگا کرتے تھے کہ مجھے کوئی لڑکا عطا فرما۔ آخر اللہ نے اُن کی دعا قبول فرمائی۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ (الانبیاء ع ۶ ۲۱ آیۃ ۹۰) سو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُسے یحیٰی دیا اور اس کی بیوی کو اس کے بلئے اچھا کر دیا۔ صاف ظاہر ہے کہ علاج سے بانجھ پن کی رُکاوٹ دُور ہوگئی اور بچہ پیدا ہو گیا جیسا کہ اور بچے دُنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ ندکورہ بالا دُعاؤں سے اُن لوگوں کو جن کے ہاں اولاد نہ ہو بتلایا گیا ہے کہ وہ بھی ایسی دعائیں مانگا کریں۔ اور مادی اسباب سے بھی کام لیا کریں۔

فصل ۱۸۔ وہ دُعائیں جو حضرت مسیح نے مانگیں

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ (المائدہ ع ۱۵) اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانا نازل کر وہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے پہلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے (لئے) اور تیری طرف سے نشان ہو اور ہم کو

Marfat.com

رزق دے اور تو ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۵/۱۱۴) اس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ تنگدست لوگ یہ دُعا بھی مانگا کریں۔ اللہ کشائش دیگا مگر کوشش کرنا شرط ہے چنانچہ اس دُعا کے ماتحت بھی حضرت مسیحؑ اور اُن کے حواریوں کے لئے آسمان سے پکّے پکائے کھانے تو نازل نہیں ہوئے۔ البتہ اُن کی اُمت کو رزق کی کشائش دی گئی ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دُعاؤں کا پورا ہونا بھی اسباب کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ اب جو لوگ کام کئے اور اسباب مہیا کئے بغیر ہی اپنی دُعاؤں کے پورا ہونے کی اُمید رکھتے ہیں وہ دراصل بیوقوفوں کے بہشت میں رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس دُعا سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ تو خود روٹی کے محتاج تھے۔ لہذا وہ خدا نہیں ہو سکتے

فصل ۱۹۔ وہ دُعائیں جو حضرت مسیحؑ کے حواریوں نے مانگیں

(۱) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (آل عمران ع۶) اے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینےوالوں کے ساتھ لکھ (۳ آیۃ ۵۲) اس سے ایمانداروں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کوئی سچی بات کہے تو اُس کے ساتھ مل کر اُس کی تائید کرنی چاہیئے نہ کہ مخالفت۔ کیونکہ ایمانداری اسی کا نام ہے کہ حق بات کی اشاعت کی جائے خواہ لوگ بُرا ہی مانیں۔ آخر حق ہی غالب ہو کر رہے گا۔

فصل ۲۰۔ وہ دُعائیں جو عیسائیوں نے مسلمان ہو کر مانگیں

(۱) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (المائدۃ ع ۱۱)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو تو ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے اور ہمارے پاس کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ایمان نہ لائیں اور ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے (۵-۸۳، ۸۴) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اعمال صالحہ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا مانگا کریں۔ جیسے انبیاء علیہ السلام نے مانگیں۔

فصل ۲۱- وہ دعائیں جو اصحاب کہف نے مانگیں

(۱) رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (الکہف ع ۲)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے بھلائی مہیا کر دے (۱۸/۱۰) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب وہ کسی کام کے لئے نکلیں تو یہ دعا پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی۔

فصل ۲۲- وہ دعائیں جو جہاد کرنے والوں نے میدان جنگ میں مانگیں

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ ع ۳۲) اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے (۲/۲۵۰) (۲) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(آل عمران ع ۱۵) اے ہمارے رب ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتیاں ہوئیں ہمیں

بخش دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور ہم کو کافر قوم پر مدد دے (۳-۱۴۶)
اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب وہ جہاد کیلئے میدان جنگ میں نکلیں تو یہ دعائیں پڑھا کریں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام مشکلیں حل کردے گا اور فتح دے گا۔ بشرطیکہ اسباب سے بھی کام لیں مسلمانوں کی گذشتہ جنگیں اس پر گواہ ہیں۔

فصل ۲۳۔ وہ دعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگیں

(۱) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (الفاتحہ ع) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (۱-۴)۔ اس دعا سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ پہلے کوئی کام کریں پھر خدا کی مدد طلب کریں۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیجئے کہ خدا ہمیشہ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اپنی آپ مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ مشہور مثال ہے ہمّت مرداں مددِ خدا یعنی ہمّت کا حامی خدا ہے۔ بلاشبہ کام کئے بغیر خدا کی مدد طلب کرنا یا بغیر کوشش کئے محض دعاؤں کے بھروسے پر بیٹھ رہنا اپنے آپ کو ذلیل کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ ان لوگوں کی مدد نہیں کرتا جو اس کی راہ میں کوشش نہیں کرتے۔ چونکہ یہ دعا سورۂ فاتحہ میں آئی ہے جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے ناظرین کی سہولت کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کریں تو پہلے وضو کرلیں۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ (المائدہ ع۲) اے لوگو جو ایمان لائے

Marfat.com

ہو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو
بعد اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھو لیا کرو) ۵/۲
اور عذر کی حالت میں تیمم کر لیا کرو جیسا کہ ذیل کی آیت سے ثابت ہوتا ہے تا کہ نماز
ضائع نہ ہونے پائے۔ کیونکہ نماز کا ضائع کرنا ناخلف ہونے کا نشان ہے (سورہ مریم ع۴)
وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِکُمْ وَاَیْدِیْکُمْ
مِّنْهُ ؕ اور اگر تم (حالت) جنابت میں ہو تو نہا لیا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا
تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے (ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر
تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح
کر لو (۵/۶) المائدہ ع ۲) (۵/۶) جس کی تہ میں یہ نکتہ ہے کہ نماز ہر حال میں پڑھنی
چاہیئے۔ غرضیکہ جیسی صورت ہو وضو یا تیمم کر کے قبلہ رُخ ہو کر پہلے اِنِّیْ وَجَّهْتُ
وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ؕ
میں نے یکسو ہو کر اپنا منہ اُس کی طرف کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں (الانعام ع ۹ ۶/۷۸) پڑھے۔ اور اُس

لہ پھر انکے بعد ایسے ناخلف جانشین پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں
کی پیروی کی۔ سو وہ ہلاکت کو پالیں گے (۱۹/۵۹) آجکل اکثر مسلمان اسکے مصداق ہیں

نماز کی نیّت کرے جس کا وقت ہو۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اللّٰہُ اَکْبَرُ "خدا بہت بڑا ہے" کہتے ہوئے اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی اور تین انگلیوں کو اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی کی پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ ناف کے اوپر باندھ لے اور عورت بھی اسی طریقہ سے نیّت کر کے اپنے دونوں ہاتھ کاندھوں تک اُٹھا کر اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے اپنے سینے کے اوپر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لے اور یہ پڑھے۔

ثنا:۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اے اللّٰہ تیری ذات پاک ہے اور (شروع کرتا ہوں) تیری حمد کے ساتھ تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں اللّٰہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہ کے نام (سے شروع کرتا ہوں) جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سورۂ فاتحہ:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؕ سب تعریف اللّٰہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے نہایت مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں تو ہم کو سیدھے رستے پر چلا ان لوگوں کے رستے پر جن پر تو نے انعام[1] کیا نہ اُن کا (رستہ) جن پر (تیرا) غضب

[1] (حاشیہ بر صفحہ ۴۲)

ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔ پھر آمین "قبول فرما" کہکر یہ پڑھے ۔ آمین خواہ آہستہ [۳]

(حاشیہ صفحہ ۴۱ ملاحظہ ہو)

[۱] وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (نساء ع ۹) اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو یہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالح لوگوں (کیساتھ) اور یہ اچھے ساتھی ہیں (۴/۶۹) ان گروہوں کے ساتھ شامل ہونے والے صرف مرد ہی نہیں بلکہ عورتیں بھی ہیں کیونکہ یہ "اللہ اور رسول کی اطاعت" کرنے کا ثمرہ ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ نیک لوگوں کے رستہ پر چلنے سے نیک نتیجہ ملے گا۔ [۲] اب اکثر مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ بجائے نیک لوگوں کے رستے پر چلنے کے گمراہ لوگوں کے رستے پر چلتے ہیں۔ [۳] نماز میں دعا تو نیک لوگوں کے رستے پر چلنے کی مانگی جاتی ہے مگر اب اکثر مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ گمراہ لوگوں کے طریقے اختیار کر کے اپنے آپ کو ذیل کی حدیث کا مصداق بناتے ہیں۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ سَلَكُوْا جُحْرَ ضَبٍّ لَسَلَكْتُمُوْهُ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ (بخاری کتاب الانبیاء) ابو سعیدؓ سے روایت ہے

(بقیہ حاشیہ برصفحہ ۴۳)

Marfat.com

پڑھی جائے یا بلند آواز سے اس سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۲) کہ نبیؐ نے فرمایا تم ضرور اُن کے رستوں پر چلو گے جو تم سے پہلے تھے (ایسی موافقت ہوگی جیسے) بالشت پر بالشت، اور ہاتھ پر ہاتھ یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں گھسے ہیں تو تم بھی اس میں گھس جاؤ گے ہم نے پوچھا یا رسول اللہ یہود اور نصاریٰ (مراد ہیں) فرمایا اور کون ہے چونکہ نہ صرف پہلے مشرک یہ کہا کرتے تھے کہ خدا کی اولاد ہے۔ بلکہ ان کی نقل کرکے عیسائی بھی یہ کہتے ہیں کہ خدا نے اپنی قدرت سے حضرت مریمؑ کو حمل کیا لہٰذا مسیح خدا کا بیٹا جس کے ثبوت میں مقدس انجیل کی اس آیت کو پیش کیا جاتا ہے" وہ (حضرت مریمؑ) روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی" (متی ۱: ۱۸) جسکی تردید مذکورہ بالا سورت کے ان الفاظ "نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا" سے کی گئی اور اُن لوگوں کو جو ایسا کہتے ہیں جھوٹے قرار دیا گیا ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے: اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنایا یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گذرے (۱۹ / ۸۸ تا ۹۲) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ

اور یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں یہ اُن کی بات کی نقل کرتے ہیں جو پہلے کافر ہوئے اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں سے اُلٹے پھرے جاتے ہیں (۹-۳۰) (باقی مضمون بر صفحہ ۴۴)

٭ یہ نوٹ سورہ اخلاص کے متعلق ہے جو صفحہ ۴۴ پر ہے۔

Marfat.com

سورۂ اخلاص :- قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۠ (الاخلاص ع ۱) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اُس نے (کسی کو) جنا[1] اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور نہ کوئی اُس کے برابر کا ہے (۱۱۲ - ۱ تا ۴) یا اور کوئی سورۃ جو یاد ہو پڑھے۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے۔ یعنی گھٹنوں کو اس طرح پکڑے کہ انگلیاں

بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۳ :- اس آیت کے ان الفاظ "یہ اُن کے مُنہ کی باتیں ہیں" سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کا بیٹا ٹھہرانے کے متعلق ان کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں ہے (صاف ظاہر ہے کہ اللہ پر افترا کرتے ہیں کہ اُسنے اپنی قدرت سے حمل کر کے جنا یہ آیت اس پر شاہد ہے۔ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْکِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ۙ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۙ دیکھو وہ اپنی طرف سے جھوٹ (بنا کر) کہتے ہیں کہ اللہ نے جنا ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں (والصّٰفّٰت ع ۵ ۳۷ - ۱۵۱ و ۱۵۲) بلا شبہ صاحب اولاد ہونا اللہ کی شان کے شایاں نہیں کیونکہ وہ وحدہٗ لا شریک ہے۔ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۔ اُس کی مثل کوئی چیز نہیں (۴۲ - ۱۱) جس کی تہ میں یہ نکتہ ہے کہ جب اس کا جوڑا ہی نہیں تو پھر وہ حمل کیسے کرے اور اولاد کیونکر ہو جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہے۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ - (الانعام ع ۱۳) آسمانوں اور زمین کا عجیب پیدا کرنیوالا۔ اُس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ اس کی جورو نہیں (۶ - ۱۰۲) جس سے اللہ کا بیٹا ٹھہرانیوالوں کو یہ بتلایا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ قادر مطلق کے ہاں بغیر جوڑے

(باقی صفحہ ۴۵)

[1] یہ حاشیہ صفحہ ۴۳ سے شروع ہوتا ہے۔

کشادہ رہیں سر اور پیٹھ ایک سیدھ میں رہیں اور تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ" میرے رب کی ذات پاک اور بزرگ ہے"۔ اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ "جو کوئی اللہ کی تعریف کرے اللہ سنتا ہے" کہتے ہوئے کھڑا ہو کر رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ " اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں"۔ کہے پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا گھٹنوں کو زمین کے ساتھ لگا کر ہاتھ، ناک اور پیشانی زمین پر اس طرح رکھے کہ ہتھیلیوں کی پیٹھ کانوں کی لو کے عین نیچے ہوں اور تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى "میرے پروردگار کی ذات پاک اور بلند ہے" اور اللہ اکبر کہتے ہوئے بائیں پاؤں کو بچھا کر اور سیدھے پاؤں کو کھڑا کر کے اطمینان کے ساتھ بیٹھ جائے اور یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ " اے اللہ مجھے بخش دے اے اللہ مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیریت سے رکھ اور مجھے رزق دے اور میرے درجات بلند کر اور میری اصلاح کر دے"۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کرے اور تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پہلی رکعت کی طرح پڑھے اور رکوع وسجود پہلی رکعت کی طرح ادا کر کے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۴:- کے بیٹا نہیں ہو سکتا تو پھر کسی اور کی کیا مجال ہے کہ بغیر جوڑے کے بیٹا جن دے۔ کیونکہ جو بات اللہ کیلئے ممکن نہیں، وہ ایک انسان کے لئے کیونکر ممکن ہو سکتی ہے۔

اطمینان سے مذکورہ بالا قاعدے سے بیٹھ کر یہ پڑھے۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط درود، سلام اور صلوٰۃ مالی و بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے نبی تم پر اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں اور سلامتی ہو (اے میرے مولا) ہم پر اور اللہ کے نیکوکار بندوں پر (تیری) سلامتی ہوئیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

اب اگر دو رکعت والی نماز کی نیت ہوئی ہے تو اسکے بعد یہ درود ابراہیمی پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اے اللہ تو محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل پر رحمت بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اس طریقہ سے درود شریف کا پڑھنا خود رسول اللہ صلعم

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اے اللہ برکت دے محمدؐ اور محمدؐ کی آل کو جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل کو برکت دی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے نے سکھلایا تھا (بخاری کتاب الانبیاء)

اور یہ دعائیں بھی پڑھے:- رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ؕ

اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے (بھی) اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرما یہی دعائیں حضرت ابراہیمؑ نے مانگیں تھیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم ع۶)

اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمانداروں کو قیامت کے روز بخش دے جس دن حساب قائم ہو (۱۴-۱۴۱)

اس کے بعد اپنی داہنی طرف منہ کر کے کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ۔ تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

اسی طرح بائیں طرف بھی کہے پھر یہ دعائیں پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں وہ ہمیشہ زندہ ہے سب چیزوں کو تھامے ہوئے ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

Marfat.com

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی
ہے اور تیری طرف ہی سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے رب ہم کو سلامتی
سے زندہ رکھ اور ہم کو سلامتی کے گھر میں داخل کر اے ہمارے رب تو برکت الا
اور عالیشان ہے اے جلال اور بزرگی والے ۔ چنانچہ نیک لوگوں کو اللہ کا
ارشاد ہوگا جنّت میں سلامتی سے امن کی حالت میں داخل ہو جاؤ ۔ (۱۵/۴۶)

اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہے تو دوسری رکعت میں "عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ" تک پڑھ کر یعنی درود شریف پڑھے بغیر کھڑے ہو جاؤ اگر نماز
فرض ہے تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع اور سجدے کرو اگر نماز سُنّت یا نفل ہو
تو فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھ کر رکوع اور سجدے کرو اور پھر آخری رکعت
میں التحیات درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دو۔

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (البقرہ ع ۳۴) اللہ اس کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ خود قایم رکھنے والا ہے ۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے
نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے

Marfat.com

جو اس کے پاس بغیر اُس کی اجازت کے سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے اس کا علم آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اُس پر بوجھ نہیں اور وہ بہت بلند عظمت والا ہے۔ (۲-۲۵۵)

یہ دُعا مسلمانوں کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنی چاہئیے اور سوتے وقت بھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ یہ آیت کریمہ آیت الکرسی کے نام سے مشہور ہے۔ چنانچہ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ یہ زیادہ عظمت والی آیت ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران ع ۳) اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عزّت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں (سب) بھلائی ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تُو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور تُو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (۳ / ۲۶،۲۷)

Marfat.com

اس دعا سے اہلِ اسلام کو یہ سکھلایا گیا کہ دنیا میں انقلابات لوگوں کے اعمال کی رو سے آتے ہیں جس قوم کے اعمال میں حکمرانی کی صلاحیت ہوگی وہ حکمران ہو کر رہیگی۔ بڑی بڑی قومیں اپنی بداعمالی کی وجہ سے تباہ ہو جاتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی قومیں اپنے صلاحیت والے اعمال کی وجہ سے عروج پر پہنچ جاتی ہیں۔ (۴) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (التوبہ ع ۱۶) اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم والا رب ہے ($\frac{9}{129}$)
اس دعا سے تبلیغ کرنے والوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کوئی تمہاری بات نہ مانے تو پھر یہ دعا پڑھا کریں۔ (۵) رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (بنی اسرائیل ع ۹) اے میرے رب مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کیجیو اور سچائی کا نکلنا نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والی قوت دے ($\frac{17}{80}$) جابر اور ظالم کی حکومت سے ان مسلمانوں کو جو غیر مسلم حاکم کے ظلم اور ستم کی وجہ سے اپنے وطن کو چھوڑنے کے لئے مجبور ہوں یہ دعا مانگنی چاہیئے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس دعا کو اس وقت پڑھا جب مکہ کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ (۶) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ ع ۶) اے میرے رب مجھے علم میں بڑھا (۲۰-۱۱۴)
اس دعا سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جتنا ہو سکے علم حاصل کریں۔

Marfat.com

کیونکہ اس کی کوئی حد نہیں جس میں یہ نکتہ پایا جاتا ہے کہ جو قوم تعلیم یافتہ ہوگی
وہی جاہلوں پر حکومت کرے گی۔ جیساکہ روشنی اندھیرے پر کرتی ہے۔
(۷) رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ط (الانبیاء ع ۷) اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما (۲۱/۱۱۲)
اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کوئی ناحق جھگڑا کرے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے
(۸) رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
(المؤمنون ع ۶) اے میرے رب اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا انہیں وعدہ دیا
جاتا ہے۔ میرے رب تو مجھے ظالم لوگوں میں نہ رکھیو (۲۳/۹۳و۹۴) اس سے مسلمانوں
کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ عذاب الٰہی سے بچے رہنے کی دعا مانگا کریں۔ اور ظالم لوگوں
سے الگ رہیں۔ (۹) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المؤمنون ع ۶) اے میرے رب میں شیطانوں کی
عیب جوئی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں
کہ وہ میرے سامنے آئیں۔ (۲۳-۹۷و۹۸) اس آیت میں عیب جوئی کرنے
والوں کو شیطان قرار دیا گیا ہے جن سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیے۔
(۱۰) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المومنون ع ۶) اے
میرے رب میری حفاظت فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے (۲۳/۱۱۸)
مسلمانوں کو ہر نماز کے بعد اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیئے۔
اللہ بخشنے والا ہے۔ (۱۱) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

Marfat.com

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (الزمر ع ۵)

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کے جاننے والے تو اپنے بندوں میں اس بارے میں فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں (۳۹-۴۶)

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ آپس کے اختلافی مسائل کے متعلق کوئی جھگڑا نہ کریں کیونکہ فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ اب جھگڑنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا

(۱۲) اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵ (الفلق ع ۱)

میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی شر سے جو اس نے پیدا کی اور تاریک رات کی شر سے جب تاریکی چھا جائے اور عزیمتوں میں پھونکنے والیوں کی شر سے اور حسد کرنے والے کی شر سے جب وہ حسد کرے (۱۱۳- ا تا ۵) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ ہر قسم کے شریروں کی شرارت میں خدا کی پناہ مانگا کریں

(۱۳) اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۵ (الناس ع ۱)

میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی پیچھے ہٹ جانیوالے کے وسوسہ کی شر سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے (۱۱۴-۱ تا ۶) اس دعا سے برادران اسلام کو یہ بتلایا گیا ہے کہ برے وسوسے ڈالنے والوں سے خدا کی پناہ مانگا کریں۔

Marfat.com

فصل ۲۴۔ وہ دُعائیں جو فرشتے ایمانداروں کے لئے مانگتے ہیں

(۱) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۔ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۙ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (المومن ع) اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے سو انہیں بخش جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچا اے ہمارے رب! اور اُنہیں ہمیشگی کے باغوں میں داخل کر جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی بیویوں اور اُنکی اولاد میں سے جو نیک ہوں تُو غالب حکمت والا ہے اور اُنہیں برائیوں سے بچا اور جسے تُو آج برائیوں سے بچالے تو نے اُس پر رحم کیا اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے (ربنا ۹) فرشتے بھی سفارش کرتے ہیں۔ چنانچہ اس دُعا سے مومنوں کو یہ سکھلایا گیا کہ وہ اپنے لئے اور اپنے ماں باپ اور عزیزوں کے حق میں یہ دُعا مانگا کریں۔ تاکہ بُرائیوں سے بچ کر اپنے آپ کو جنّت میں جانے کے قابل بنا سکیں۔ کیونکہ جنّت نیک اعمال سے ملتی ہے۔

فصل ۲۵۔ وہ دُعائیں جو ایمانداروں نے مانگیں

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (البقرع ۴۰) اے ہمارے رب تیری

Marfat.com

بخشش چاہیئے، اور تیری طرف ہی انجام کار پہنچنا ہے (۲-۲۸۵)
جب انسان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ میں نے خدا کے پاس پہنچنا ہے تو وہ گناہ کرنے سے بچا رہتا ہے
(۲) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ
اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (البقرہ ع ۴۰) اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھول
جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے
اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر ایسا بوجھ نہ رکھ جس کی
طاقت ہم میں نہیں اور ہمیں معاف فرما اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا
کارساز ہے پس ہمیں کافر قوم پر مدد دے (۲-۲۸۶) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا
گیا ہے کہ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یہ دعائیں پڑھا کریں۔ اور کافروں پر فتح پانیکے
وسائل اختیار کیا کریں کیونکہ کوئی قوم بغیر اسباب کے اپنے دشمنوں پر فتح نہیں پا سکتی
(۳) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط (آل عمران ع ۱) اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا ہونے نہ
دے اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما
بلاشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے اے ہمارے رب ضرور تو لوگوں کو اُس

دن کے لئے اکٹھا کرنیوالا ہے جس میں کچھ شک نہیں (۳-۷ و ۸) اس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ ہدایت پانے کے بعد وہ کام کرنے چاہئیں جو خدا کی رحمت کا باعث ہوں۔

(۴) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران ع۲)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (آل عمران)

(۵) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(آل عمران ع ۲۰) اے ہمارے رب تو نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب جس کو تو آگ میں داخل کرے یقیناً اسے تو نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ہے جو ایمان کے لئے بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب سو تو ہمارے قصوروں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو راستبازوں کے ساتھ وفات دے اے ہمارے رب اور ہمیں وہ عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہمیں اپنے رسولوں کے ذریعہ سے دیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ کا خلاف

Marfat.com

نہیں کرتا (۳-۹۱ تا ۱۹۳) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ کائنات عالم پر غور کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور مغفرت کے لئے دعائیں مانگیں ۔

(۶) رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (نساء ع ۱۰) اے ہمارے رب ہمکو اس بستی سے نکال جسکے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی کارساز بنا اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی مددگار بنا (۴-۷۵) یقیناً اللہ کارساز ہے۔ اُن مسلمانوں کو جو کسی غیر مسلم کی حکومت میں تکلیفیں پا رہے ہوں یہ دعائیں پڑھنی چاہئیں

(۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الاعراف ع) اے ہمارے رب ہم کو ظالم قوم کے ساتھ نہ کیجیو (۷-۴۷) اس سے مسلمانوں کو یہ بتلایا گیا ہے کہ بروں کی صحبت سے بچتے رہیں کیونکہ بروں کی صحبت میں رہنے کا انجام اچھا نہیں ہوتا

(۸) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ (المؤمنون ع ۶) اے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے (۲۳-۱۰۹) یقیناً اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ہے۔

(۹) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۚ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۚ (الفرقان ع ۶) اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا دے کیونکہ اس کا عذاب بھاری مصیبت ہے وہ (کھوڑا) ٹھہرنے

کے لئے اور (ہمیشہ) رہنے کے لئے بڑی جگہ ہے (۲۵-۶۵،۶۶)

(۱۰) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان ع۶) اے ہمارے رب ہمیں اپنے جوڑوں سے اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا ۲۵/۷۴

اس دعا سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی پرہیزگاری کا اعلیٰ نمونہ ہوں۔ تاکہ اولاد بھی نیک ہو۔ کیونکہ والدین کے کردار کا اثر اولاد پر پڑتا ہے۔

(۱۱) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (الحشر ع۱)

اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور ہمارے بھائیوں کی جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان کے لئے جو ایمان لائے حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے رب تو مہربان رحم کرنیوالا ہے (۵۹-۱۰)

اس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ مومن مومنوں کے ساتھ حسد نہ کریں بلکہ ان کی خیرخواہی اور بھلائی کریں۔ کیونکہ حسد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

(۱۲) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (التحریم ع۲)

اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے کامل کر اور ہماری مغفرت فرما تو ہر چیز پر قادر ہے (۶۶-۸) قیامت کے دن ایماندار یہ دعا مانگیں گے۔ چنانچہ ان کا نور جو ان کے اعمال سے پیدا ہوگا ان کی رہنمائی کریگا۔ (حدید) نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں چلتا ہے۔

فصل ۲۶۔ وہ دُعائیں جو لوگوں نے مانگیں

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ (البقرہ ع ۲۵) اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھلائی (دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (۲۰۱/۲)

(۲) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہ (الاحقاف ع ۲) اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تُو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی اور کہ میں نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح کر میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں (۱۵/۴۶)

بلاشبہ جب تک خدا توفیق نہ دے انسان خدا کی نعمتوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ اولاد کی اصلاح کے لئے بھی دُعا کی گئی ہے اور یہ ایسی حالت کا ذکر ہے۔ جہاں والدین اولاد کو نیک راستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں مگر اولاد پرواہ نہیں کرتی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعد ازاں دُکھ اٹھاتی ہے۔

فصل ۲۷۔ ماں باپ کے لئے دُعا

رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ہ (بنی اسرائیل ع ۳) اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا (۱۷-۲۴)

Marfat.com

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ والدین کے حق میں دُعا مانگا کریں کیونکہ خدا کی عبادت کے بعد والدین سے نیکی کرنے کا حکم ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط (بنی اسرائیل ع ۳) ۱۵/۲۳۔ اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اُس کے سوائے (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ سے نیکی کرو۔ ۱۵/۲۳ جو لوگ والدین کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتے وہ تکلیف اُٹھاتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کی خدمت کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے ان احادیث پر غور کیجئے رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَوْ اَحَدَهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ۔ رسول اللہؐ نے تین مرتبہ فرمایا کہ "اس شخص کی ناک پر خاک پڑے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہؐ کس کی ناک پر؟ فرمایا اُس شخص کی جس کے والدین یا اُن میں سے کوئی ایک بوڑھا ہو اور وہ (اُس کی خدمت کر کے) اپنے آپ کو جنّت کا مستحق نہ بنائے (مُسلم و ترمذی)

باپ جنّت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے یہ تمہاری مرضی ہے کہ (باپ کی نافرمانی کر کے) اُس دروازے کو گرا دو یا (تابعداری کر کے) اُسے محفوظ رکھو (ترمذی) اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ ٥ (ترمذی)

حصہ دویم — اَدْعِیَۃُ الرَّسُوْل

وَصَلِّ عَلَیْہِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ (التوبہ ع ۱۳)

اور اُن کے لئے دُعا کر کیونکہ تیری دُعا اُن کے لئے تسکین (کا موجب) ہے (۹/۱۰۳)

وہ دُعائیں جو رسول اللہؐ نے خود پڑھیں اور ایمانداروں کو بھی سکھلائیں۔

۱۔ اذان سُننے کے بعد کی دُعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (بخاری کتاب الاذان) اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب محمدؐ کو خاص قرب اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے آپؐ سے وعدہ کیا۔ اور ہمیں قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب کر۔ یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (ابو داؤد، نسائی اور بخاری)

۲۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۝ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔ (اللہ کی رحمت ہر شے پر حاوی ہے) (الاعراف ع ۱۹)

Marfat.com

۳۔ وضو کرنے کے بعد کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ کَمَا طَھَّرْتَنَا بِالْمَاءِ فَطَھِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ ہ اے اللہ جیسے تو نے ہمیں پانی سے پاک کیا ہے ایسے ہی ہمیں گناہوں سے بھی پاک کر۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے کر اور مجھے نیک بندوں میں شامل ہونے کی توفیق دے جنہیں کسی قسم کا ڈر نہیں۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے (جو جنتی لوگوں کا نشان ہے)

۴۔ نماز میں درود شریف پڑھنے کے بعد کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ہ اے خدا میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا پس تو اپنے پاس سے مجھے مغفرت دے اور مجھ پر رحم کرنے والا ہے (بخاری کتاب الصلوٰۃ) (۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے

Marfat.com

فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے فتنہ سے اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ گناہ اور قرضداری سے تیری پناہ مانگتا ہوں (بخاری کتاب الصلوٰۃ) اسیطرح حاسد کے حسد سے پناہ مانگا کریں۔

۵۔ نماز وتر کی تیسری رکعت میں پڑھنے کی دعائیں

نماز عشاء میں تین رکعت وتر کی ہیں جن کا ادا کرنا واجب ہے اس کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائیں اور پھر ہاتھ باندھ کر یہ دعائیں پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری تعریف بھلائی کے ساتھ کرتے ہیں اور تیرا شکر بجا لاتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہر اس شخص سے بیزار ہوتے ہیں اور اس سے قطع تعلق کرتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں اور تیری طرف

دوڑتے ہیں اور (تیری مخلوق کی) خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب منکروں کو پہنچنے والا ہے۔

اگر یہ دعا قنوت کسی کو یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو سکے تو پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ۔ اے اللہ ہمیں بخشدے۔ یقیناً اللہ کی مغفرت بہت وسیع ہے۔ جیسا کہ اس کا ارشاد ہے۔ کہہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ سب ہی گناہ بخش دیتا ہے (۳۹/۵۳) یقیناً اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد کی دعائیں

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (بخاری کتاب الصلوٰۃ) عبادت کا مستحق اللہ کے سوا کوئی نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اسی کی ہے اور سب تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ جو تو دے اس کا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک دے اس کا دینے والا کوئی

Marfat.com

نہیں اور مالدار کو اُس کا مال تجھے چھوڑ کر کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ (جد غنا کو بھی کہتے ہیں)

(۲) تُسَبِّحُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ خَلْفَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ (بخاری) ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ۔ الحمد للہ اللہ اکبر کہا کرو۔ (کتاب الصلوٰۃ) (۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (بخاری) اے اللہ میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ خراب عمر تک پہنچایا جاؤں اور میں دُنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں کمزوری اور سستی اور سخت بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (احمد، ابوداؤد، نسائی)

(۴) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بخاری کتاب الدعا) اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر اور شکر اور اچھی طرح سے عبادت کرنے پر نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اُس کا شریک نہیں اُسی کے لئے بادشاہی ہے اور اُسی

Marfat.com

لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ
(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ اِیۡمَانًا مُّسۡتَقِیۡمًا وَّ فَضۡلًا دَائِمًا وَّ نَظۡرًا رَحۡمَۃً وَّ عَقۡلًا کَامِلًا وَّ عِلۡمًا نَافِعًا وَّ قَلۡبًا مُّنَوَّرًا وَّ تَوۡفِیۡقًا اِحۡسَانًا وَّ صَبۡرًا جَمِیۡلًا وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ بَدَنًا صَابِرًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ سَعۡیًا مَّشۡکُوۡرًا وَّ ذَنۡبًا مَّغۡفُوۡرًا وَّ عَمَلًا مَّقۡبُوۡلًا وَّ دُعَآءً مُّسۡتَجَابًا وَّ لِقَآءَ اللّٰہِ نَصِیۡبًا وَّ جَنَّۃَ فِرۡدَوۡسًا وَّ نَعِیۡمًا مُّقِیۡمًا وَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ٥ اے اللہ میں تجھ سے خواستگار ہوں ایمان مستقیم کا اور فضل دائم کا اور نظر رحمت کا اور عقل کامل کا اور علم نافع کا اور دل روشن کا اور احسان کی توفیق کا اور عمدہ صبر کا اور بڑے اجر کا اور احسان کی توفیق کا اور عمدہ صبر کا اور بڑے اجر کا اور ذکر کرنے والی زبان کا اور بدن صبر کرنے والے کا اور رزق فراخ کا۔ اور کوشش مشکور کا اور گناہ مغفور کا اور عمل مقبول کا اور دعا مستجاب کا اور اللہ کے دیدار کے حصہ کا اور جنت فردوس کا اور ہمیشہ کی نعمت کا اور خدا کی رحمت اس کی تمام خلقت کے بہترین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب

۷ مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ وَرَحۡمَتِکَ ٥ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

۸۔ تہجد کے وقت کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (بخاری)

اے اللہ تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو اور ان کو جو ان میں ہیں قائم رکھنے والا ہے اور تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور اُن کا جو ان میں ہیں روشن کرنے والا ہے اور تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور اُن کا جو اُن میں ہیں بادشاہ ہے اور تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو سچا اور تیرا وعدہ سچا اور تیرا ملنا سچا اور تیری بات سچی اور جنت سچ اور دوزخ سچ ہے اور سب پیغمبر سچے ہیں اور (حضرت) محمد سچے ہیں اور قیامت (کا آنا) سچ ہے اے اللہ میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور تیری طرف ہی جھکتا ہو

Marfat.com

اور تیری ہی مدد سے مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے ہی فیصلہ چاہتا ہوں پس میری حفاظت فرما
اس میں جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے رکھا اور جسے پوشیدہ رکھا اور جسے ظاہر کیا تو ہی آگے رکھنے
والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور بچانا اور قوت
پانا اللہ ہی کی مدد سے ہے (کتاب التہجد (بخاری) چونکہ تہجد کا وقت بہت بابرکت
ہوتا ہے۔ کیونکہ اس وقت اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بندوں کے قریب ہوتی ہیں
اس لئے یہ دعائیں مانگنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِیْ (بخاری کتاب التہجد) کوئی پرستش کے لائق نہیں مگر اللہ وہ ایک
ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور
وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ پاک
ہے۔ اور اللہ بڑا ہے بچنا اور قوت پانا صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اے
اللہ میری حفاظت فرما۔ (یقیناً اللہ تعالیٰ ہی بہتر حفاظت کرنیوالا ہے (یوسف ع)

۹۔ ماہ رمضان میں نماز تراویح کی ہر چہار رکعت کے بعد کی دعائیں
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا خَالِقَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ نَوِّرْ
قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا
حَلِيْمُ۔ يَا وَهَّابُ يَا رَحِيْمُ يَا تَوَّابُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ اے دلوں اور آنکھوں کے پھیرنے والے اے رات اور دن کے پیدا کرنیوالے روشن کر ہمارے دلوں کو اپنی معرفت کے نور سے۔ اے غالب اے بخشنے والے اے سخی اے پردہ پوش اے بردبار اے بہت دینے والے اے رحم کرنیوالے اے توبہ قبول کرنے والے۔ پاک ہے بادشاہ جو بہت پاک ہے صاحب مُلک اور سلطنت کا۔ پاک ہے جو عزّت اور عظمت والا۔ اور دبدبے اور قدرت اور بڑائی اور رعب والا ہے۔ پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے بہت پاک ہے اور بہت مقدّس ہے رب ہمارا اور فرشتوں کا اور روحوں کا پروردگار ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ سے جنّت چاہتے ہیں اور دوزخ کی آگ سے تیری پناہ مانگتے ہیں تیری رحمت کے طفیل اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۰۔ استخارہ کرنے کی دُعائیں

رسول اللہ ؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض

کے علاوہ دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ قَالَ وَیُسَمِّیْ حَاجَتَهٗ (بخاری) اے اللہ میں تیرے علم کی بدولت تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا بڑا فضل مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور میری معاش اور میرے انجام کار کے لئے* فوراً اور آئندہ کے لئے اچھا ہے تو اسے میرے لئے مقدر کر اور اسے آسان کر پھر اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور میری معاش اور میرے انجام کار میں یا کہا میرے کام کے لئے فوراً اور آخر میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے

* دنیا و آخرت میں

اور مجھے اُس سے پھیر دے اور میرے لئے بھلائی مقدر کر جہاں ہو پھر مجھے اس سے خوش کر دے۔ فرمایا اور اپنی حاجت کا نام لے (کتاب التہجد)

۱۱۔ بستر پر لیٹتے وقت کی دُعائیں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ (مسلم ابوداؤد الترمذی) شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں کھانے کو دیا پینے کو دیا۔ اور ہماری سب ضرورتیں پوری کیں اور ہمیں ٹھکانا دیا بہتیرے ایسے ہیں جنکی نہ ضروریات پوری ہوتی ہیں نہ کوئی اُنکے لئے ٹھکانا ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ (بخاری کتاب الوضو) اے اللہ میں اپنی توجہ کو تیری فرمانبرداری میں لگاتا ہوں اور اپنے سارے کام کو تیرے حوالہ کرتا ہوں اور تجھکو اپنا پشت پناہ بناتا ہوں تیری محبت اور تیرے خوف کی وجہ سے پناہ اور نجات کی جگہ صرف تیرے پاس ہے اے اللہ جس کتاب کو تو نے اُتارا ہے اُس پر اور جس نبی کو تو نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاتا ہوں (لیٹتے وقت بھی دُعائیں کرنا مومنوں کی صفت ہے)

۱۲۔ سوتے اور جاگتے وقت کی دُعائیں

(۱) بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری کتاب الدعوات) اے اللہ تیرے نام سے ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم کو مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف جی اُٹھنا ہے۔ (۲) بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصّٰلِحِيْنَ (بخاری کتاب الدعوات) اے میرے رب تیرے نام پر میں نے اپنا کروٹ رکھا اور تیری مدد سے اسے اُٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان روک لی تو اس پر رحم کر اور اگر تو نے اسے بھیج دیا تو اس کی حفاظت فرما اس طریق سے جس سے تو صالحین کی حفاظت فرماتا ہے۔

۱۳۔ غلطیوں کی معافی کی دعائیں

(۱) رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي وَاِسْرَافِي فِي اَمْرِي كُلِّهِ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي (بخاری کتاب الدعوات)

اے میرے رب میری غلطی مجھے معاف فرما اور میری لاعلمی اور میری اپنے سب کاموں میں زیادتی اور وہ جسے تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ میری غلطیوں کو بخش دے اور جو میں ارادۃً (نہیں کر سکا) اور میری لاعلمی اور میری بھول اور یہ

۱۴۔ گناہوں کی بخشش کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ اغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (بخاری کتاب الدعوات) اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہانتک میری طاقت ہے میں تیرے عہد اور وعدہ پر ہوں جو کچھ میں نے کیا اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیرے حضور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے اور اپنے گناہوں کا تیرے حضور اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ اس دعا کے متعلق آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ کلمات ان پر یقین کرتا ہوا دن کو کہے اور اس دن شام سے پہلے مرجائے تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ اور جو انہیں رات کو کہے اور ان پر اس کا یقین ہو اور صبح سے پہلے مرجائے تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ اس لئے برادران اسلام سے التماس ہے کہ اس استغفار کو دن رات پڑھا کریں۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ اللہ سے بخشش مانگو۔ یقیناً وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۲۹/۲) وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (المزمل ع ۲)

۱۵۔ مشکل وقت کی دعائیں

(۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (بخاری کتاب الدعوات) کوئی معبود

Marfat.com

نہیں سوائے اللہ کے جو عظمت والا بُرد بار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔

۱۶ مصیبت کے وقت کی دُعائیں

اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْنِیْ خَیْرًا مِّنْهَا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرع ۱۹) اے اللہ مجھے اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کے پیچھے اس سے بہتر عنایت فرما ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (پ۲/۱۵۶) سورہ البقرع ۱۹)

۱۷-۱ مختلف بُرائیوں سے خدا کی پناہ مانگنے کی دُعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ ۝ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو ایسی دُعا سے جو سُنی نہ جائے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جس سے نفع نہ ہو ان چاروں سے مجھے بچائے رکھ (الترمذی النسائی)

(۲) تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ...... (الشیخان والنسائی) خدا کی پناہ مانگو کسی بلا (میں مبتلا ہونے) کی تکلیف سے۔ بدبختی کی گرفت سے۔ بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی سے (خدا کی پناہ مانگنے کی اصل غرض بُرائیوں سے بچنا ہے)

Marfat.com

۱۸ مجلس سے اُٹھتے وقت کی دُعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا (الترمذی)

اے اللہ اپنا خوف ہمارے (دلوں) میں اتنا ڈال دے کہ وہ ہم میں اور ہمارے گناہوں میں حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اتنی دے کہ وہ ہمیں جنّت میں پہنچا دے اور اتنا یقین عطا کر کہ ہماری دُنیاوی مصیبتیں اس سے آسان ہو جائیں۔ اے خدا ہمارے کانوں آنکھوں اور قوّت سے اس وقت تک ہمیں بہرہ مند رکھ جب تک کہ ہم جیتے رہیں اور ہم میں سے ہمارے وارث بنا اور ہمارا انتقام اس شخص سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور اس شخص کے مقابلہ میں جو ہم پر زیادتی کرے ہماری مدد کر اور ہمارے دین میں مصیبت نہ پڑنے دے اور دُنیا کو نہ ہمارا بڑا مقصود اور نہ ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہمارے اوپر ایسے شخص کو مسلّط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۱۹ سفر جاتے وقت کی دعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی) شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے۔ اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ یا اللہ تجھ سے ہی ہم پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ میرا پاؤں پھسل جائے یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَزْوِلَنَا الْاَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ (مالک) شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے اے خدا تو ہی سفر میں ساتھی ہے اور (میری غیر حاضری میں) عیال میں قائم مقام اے خدا زمین کو ہمارے واسطے لپیٹ دے اور سفر کو ہمارے واسطے آسان کر دے اے خدا سفر کی تکلیفوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ابوداؤد و ترمذی) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کسی میں طاقت و قوت نہیں ہے کہ مجھے برائی سے بچائے اور نیکی کرنے کی توفیق دے۔

Marfat.com

۲۰۔ سفر کرنے والوں کے حق میں دعائیں

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ (ابوداؤد)

میں تمہارا دین اور تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا انجام خدا کے سپرد کرتا ہوں۔

۲۱۔ سفر سے واپسی پر پڑھنے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ (ابوداؤد) اے اللہ میں تجھ سے ہی اندر آنے اور باہر جانے میں بھلائی مانگتا ہوں اللہ کے نام سے ہی ہم اندر آتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہی ہم باہر جاتے ہیں۔ اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم بھروسہ کرتے ہیں پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (چنانچہ اللہ کا بھی یہی ارشاد ہے۔ (نور ع۸)

۲۲۔ روزہ کھولتے وقت کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ○ اے اللہ میں نے خاص تیرے ہی لئے روزہ رکھا ہے اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکّل کیا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔

۲۳۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جسنے ہمیں کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

Marfat.com

۲۴۔ دودھ پینے کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ۰ اے اللہ اس میں برکت دے اور ہم کو اس سے زیادہ بخش (حقیقتاً دودھ بھی اللہ کی ایک نعمت ہے جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے)

۲۵۔ میزبان کے لئے دُعائیں

(۱) اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَۃُ ۰ تیرے گھر روزہ دار روزہ کھولیں اور نیک بخت لوگ کھانا کھائیں اور فرشتے تیرے لئے رحمت کی دُعا کریں (ابوداؤد) (۲) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ ۰ اے اللہ ان کے رزق میں جو تو نے انہیں دے

۲۶۔ قضائے حاجت کے وقت کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۰ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں پلیدیوں اور ناپاکیوں سے (بخاری)

۲۷۔ وہ دُعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضؓ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ ۰ (بخاری کتاب فرض الخمس) اللہ اکبر چونتیس ۳۴ مرتبہ اور الحمد للہ تینتیس ۳۳ مرتبہ اور سبحان اللہ تینتیس ۳۳ مرتبہ کہو۔ یہ دُعائیں اُسوقت سکھلائی گئی تھیں جب حضرت فاطمہ علیہا السلام نے آنحضرتؐ کی خدمتمیں حاضر ہوکر اُس تکلیف کی جو انکو چکی پیسنے سے پہنچتی تھی شکایت کی اور ایک خادم مانگا تو آپؐ نے فرمایا کیا میں

Marfat.com

اس سے بہتر بات تم کو نہ بتاؤں جو تم نے مانگا ہے، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو مذکورہ بالا دعا پڑھا کرو۔ جس کی تہ میں یہ نکتہ رکھا گیا ہے کہ دعا مانگنے سے توجہ اللہ کی طرف ہو جاتی ہے اور تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور کسی نہ کسی طرح مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔ آخر ایک وقت آ ہی گیا کہ انہیں خادم مل گیا۔

۲۸۔ نکاح کے بعد کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَبَیْنَ مُوْسٰی وَ صُفُوْرَاءَ وَبَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃِ وَبَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط اے اللہ اُلفت ڈال ان دونوں میں جیسے اُلفت ڈالی تو نے درمیان حضرت آدمؑ اور حواؑ کے اور حضرت موسیٰؑ اور صفوراؑ میں اور حضرت ابراہیمؑ اور سارہؑ میں اور حضرت یوسفؑ اور زلیخا میں اور درمیان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہؓ میں اور علیؓ اور فاطمہؓ میں اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمدؐ اور اس کی آل اور اصحاب اور آپؐ کی تمام بیبیوں پر اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۹ - دولہا کے لئے دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ (بخاری کتاب الدعوات) اللہ تجھے برکت دے۔

Marfat.com

۱۴۰۔ دُلہن کے لئے دُعائیں

عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ (بخاری مناقب الانصار)
خیر اور برکت کا موجب ہو اور اچھی قسمت ہو۔

۱۴۱۔ صحبت کے وقت کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا
(بخاری کتاب الوضو) اللہ کے نام سے اے اللہ ہم کو شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے (کتاب الوضو) (بخاری)

۱۴۲۔ بچے کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُ (بخاری کتاب العقیقہ) اے اللہ اسے برکت دے۔
حضرت ابو موسیٰؓ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو وہ اسے رسول اللہؐ کے پاس لائے تو آپؐ نے یہ دعا دی

۱۴۳۔ جنگ کے وقت کی دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ (بخاری کتاب الجہاد)
اے اللہ (کفار کی) جماعتوں کو بھگا دے اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں درہم برہم کر دے۔ (۲) فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَيْنَا اِنَّ الْاُولٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا (بخاری کتاب الجہاد) تو ہم پر تسکین اتار اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ جب ہم (دشمن سے) مقابل ہوں انہوں نے ہمارے خلاف

پہلے فساد برپا کر دیا ہے جب وہ فتنہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں۔
(۳) اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ (بخاری کتاب الجہاد)
اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے اور بادل کو چلانے والے اور (دشمن کے) لشکروں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے اور ہمیں ان کے خلاف نصرت دے۔ (۴) مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا (بخاری)
اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ (چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ کافر مسلمانوں کو تباہ کرنے کی حسرت نہ صرف گھروں بلکہ قبروں میں بھی لے گئے۔

۳۴۔ جنگ میں کام کرنے والوں کے لئے دُعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ (بخاری کتاب الجہاد) اے اللہ زندگی تو آخرت کی ہی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو مغفرت دے۔ (جب انصار اور مہاجرین جنگ احزاب میں صبح کی سردی میں محنت اور بھوک کی حالت میں خندق کھود رہے تھے تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی حالت دیکھ کر یہ دُعا مانگی۔ (۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا (کتاب الجہاد) اے اللہ عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور قیامت کے دن ان کو عزت کی جگہ میں داخل کر۔ (بخاری کتاب الجہاد)

Marfat.com

۳۵۔ شہیدوں کیلئے دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِعُبَیْدٍ اَبِیْ عَامِرٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَوْقَ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ مِنَ النَّاسِ (بخاری کتاب المغازی) اے اللہ عبید ابو عامر کو بخش دے اے اللہ قیامت کے دن ان کو اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فوقیت دے۔

۳۶۔ جہاد یا حج یا عمرہ سے لوٹتے وقت کی دُعائیں[1]

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ (بخاری ابواب العمرۃ) اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اُسی کی ہے اور تعریف کا سزاوار وہی ہے وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے (ہم) رجوع کرنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ فرمانبرداری کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت کی اور صرف اُسی نے فوجوں کو بھگا دیا۔ (جنگ احزاب اس پر گواہ ہے)۔

۳۷۔ بیماری کی حالت میں دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ (بخاری کتاب المرضیٰ)
اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے (بلند) رفیق سے ملا دے۔

[1] کوہ صفا اور مروہ پر چڑھ کر بھی یہی دُعائیں مانگیں۔

Marfat.com

۳۸۔ زندگی اور موت کے لئے دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ (بخاری کتاب المرضیٰ) اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔ (بعض لوگ بیماری یا تکلیف کی حالت میں موت کی آرزو کرتے ہیں جس کی ممانعت کے لئے یہ دعائیں سکھلائی گئیں) زندگی خداداد نعمت ہے موت کی دعا مانگنا بے صبری کا نشان ہے۔

۳۹۔ بیمار کے لئے دعائیں

اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (بخاری کتاب المرضیٰ)

اے سب لوگوں کے رب سختی کو دور کر دے۔ شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔ کوئی شفا نہیں مگر تیری شفا ایسی شفا کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے

۴۰۔ مال واولاد میں برکت کیلئے دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْہُ مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِکْ لَہٗ (بخاری کتاب الدعوات)

اے اللہ اسے مال اور اولاد دے اور اس کو برکت دے۔

۴۱۔ بارش کے متعلق دعا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (بخاری کتاب الاستسقا) اے اللہ اسے مفید بارش (بنا دے) (کیونکہ بعض دفعہ بارش سے نقصان بھی ہو جاتا ہے)۔

Marfat.com

۴۲- کثرتِ بارش کو روکنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا (بخاری کتاب الجمعۃ) اے اللہ ہمارے اِردگرد (بارش) ہو اور ہم پر نہ ہو۔ (اِس دعا کا یہ مطلب ہے کہ فی الحال ہمیں بارش کی ضرورت نہیں لہٰذا ہم پر نہ ہو جہاں ضرورت ہے وہاں ہو)

۴۳- حج میں سر منڈوانے اور بال کتروانے والوں کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ وَلِلْمُقَصِّرِیْنَ (بخاری کتاب الحج) اے اللہ سر منڈوانے اور بال کترانے والوں کی مغفرت فرما۔

۴۴- نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ یَا قَمَرُ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اے اللہ اس چاند کو ہم پر امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کی ترقی کا باعث بنا اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

۴۵- مرغ کی اذان سننے کے وقت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَنِعْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ ۝ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل، تیری رحمت اور تیری برکت اور تیری نعمت اور تیری بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ (رات کا پچھلا حصہ جب مرغ بانگ دیتا ہے نہ صرف تہجد کی نماز بلکہ خدا سے فضل مانگنے کا وقت ہوتا ہے یہ حدیث اس پر گواہ ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ یَنْزِلُ

Marfat.com

رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰی کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ یَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَہٗ مَنْ یَّسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَہٗ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَہٗ (بخاری کتاب التہجد)

ابوہریرہ سے روایت کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہمارا رب برکتوں والا اور بلند ہر رات کو قریب کے آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے جب رات کی آخری تہائی رہجاتی ہے فرماتا ہے کون مجھ سے دُعا کرتا ہے کہ میں اسے قبول کروں۔ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اُسے دوں۔ کون مجھ سے بخشش مانگتا ہے کہ میں اُسے بخشوں (اللہ کے نزول سے یہ مراد ہے کہ اس کی رحمتیں اور مہربانیاں بندوں کے قریب ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دُعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔)

۴۶۔ گدھے کی آواز سننے اور غصّہ کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ (بخاری کتاب بدء الخلق) میں شیطان (مردود) سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ (اسی طرح ہر بُرے شخص سے پناہ مانگنی چاہیئے)

۴۷۔ جمعہ کے خُطبہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔ اے اللہ جس نے محمدؐ کے دین کی مدد کی اس کی مدد کر اور ہم کو ان میں سے بنا اور جس نے محمدؐ کے دین کو رُسوا کیا اس کو رُسوا کر اور ہمیں اُن میں سے نہ بنا۔

Marfat.com

۴۸۔ فہم قرآن کے لئے دعائیں

اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتٰبَ وَفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ وَتَاْوِيْلَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةَ

(بخاری کتاب العلم) اے اللہ اسے کتاب کا علم دے اور دین کی سمجھ اور تاویل کتاب اور حکمت سکھلا۔ (یہ دعا رسول اللہؐ نے حضرت ابن عباسؓ کے حق میں مانگی تھی)

۴۹۔ جنازہ کے لئے دعائیں

نیّت:۔ چار تکبیر نماز جنازہ ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دعا اس میّت کے لئے پیچھے اس امام کے (پہلی تکبیر) اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر ناف کے نیچے باندھ کر یہ پڑھیں۔ (دوسری تکبیر)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اے اللہ میں تجھکو تیری پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں اور تیری تعریف کیساتھ مبارک ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور بزرگ ہے تیری تعریف۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(تیسری تکبیر) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج جیسا کہ تُو نے ابراہیم اور اُس کی آل پر رحمت بھیجی بیشک

Marfat.com

تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے، اے اللہ حضرت محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر برکت بھیج جیسا کہ تُو نے ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل پر برکت بھیجی بیشک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(چوتھی تکبیر) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مُردوں اور حاضروں اور غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں کو اور مَردوں کو اور عورتوں کو اے اللہ تو جسے ہم میں سے زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تُو ہم میں سے وفات دے اُسے ایمان پر وفات دے۔ (بلاشبہ وفات کے وقت روح ہی قبض کی جاتی ہے نہ کہ جسم۔

اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو بجائے اس دُعا کے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ہ اے اللہ اس بچے کو ہمارے لئے پیشرو بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنیوالا بنا اور اس کی سفارش قبول فرما۔

اگر جنازہ نابالغ لڑکی کا ہو تو یہ دُعا پڑھیں ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ہ

دونوں کا ترجمہ ایک ہی ہے صرف ضمیریں الگ الگ ہیں۔ اس چوتھی تکبیر کے بعد
لا مگر افسوس اکثر مسلمان فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کے معنی حضرت عیسیٰؑ کے حق میں وفات دینے کے نہیں کرتے

Marfat.com

دائیں بائیں سلام پھیریں۔ سوائے پہلی تکبیر کے باقی تکبیروں میں ہاتھ نہ اٹھائیں۔

۵۰۔ زیارتِ قبور کے وقت کی دعائیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّ نَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ اَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَیَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ

سلام ہو تم پر اے اہلِ قبور مومنوں اور مسلمانوں پر تم ہمارے لئے پیشرو ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور ہم اگر خدا نے چاہا تم سے ملنے والے ہیں۔ اللہ رحم کرے ہم سے پہلے اور پچھلوں پر میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت چاہتا ہوں۔ اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے اور ہم پر اور تم پر رحم کرے ۔لہٰذا ایسی دعا مانگنے والا اپنے مرنے کا خیال کر کے نیکی کا کام کرتا ہے

۵۱۔ دعا کی قبولیت کے لئے جلدی نہ کرنا

یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَا لَمْ یَعْجَلْ یَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ

تم میں سے ایک شخص کی دعا قبول کیجاتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے (یعنی یوں) کہے کہ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ (بخاری کتاب الدعوات)

بلاشبہ دعا کا تعلق دل سے ہے اگر دل میں ہی نہ یقین نہ قرار نہ اعتقاد بلکہ دل خدا کی یاد سے غافل ہو تو صرف منہ سے بڑبڑ کر کے دعا کرنا اور پھر یہ کہنا کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی ایک بیجا شکایت ہے۔

Marfat.com

حصہ سوئم مناسک حج وادعیۃ الحج

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ہ

(آل عمران ع ۱۰) پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے بابرکت دیا گیا اور سب قوموں کے لئے ہدایت ہے اس میں کھلے کھلے نشان ہیں

(۱) خانہ کعبہ کی فضیلت

البیت یا بیت اللہ خانہ کعبہ کا نام ہے جسے مسجد حرام بھی کہکر پکارا جاتا ہے جس کی شہرت اور عزت عرب میں ایسے قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے جس کا پتہ نہیں چلتا صاف ظاہر ہے کہ یہ دنیا کا سب سے پہلا معبد ہے جو برکت دیا گیا اور لوگوں کے لئے ہدایت ہے جس کے متعلق حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کو حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کے گھر کو طواف۔ اعتکاف۔ رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک کردو۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی ط وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ (البقرہ ع ۱۵)

اور جب ہم نے خانہ (کعبہ) کو لوگوں کے لئے مرجع اور امن بنایا اور ابراہیم کے

Marfat.com

مقام کو قبلۂ نماز بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو پاک کر دو طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجدہ کرنے والوں کے لئے ۲/۱۲۵۔ اس آیت کے الفاظ "خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے مرجع اور امن بنایا" سے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس جگہ لوگ تا قیامت جمع ہوتے رہیں گے۔ تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی یہ دعا پوری ہوتی رہے۔ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـــِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ (ابراھیم ع ۶) ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس اس وادی میں لبسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب تاکہ وہ نماز قائم کریں سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں ۱۴/۳۷ اور دوسرے یہ کہ یہ ہمیشہ امن کا مقام رہے گا۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ (آل عمران ع) اور جو وہاں داخل ہوا امن والا ہو گیا ۳/۹۷) کیونکہ یہاں لڑائی اور جھگڑا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ وَلَا تُقٰتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرہ ع ۲۴) اور مسجد حرام کے قریب ان سے جنگ نہ کرو ۲/۱۹۱ مقام ابراہیم خانہ کعبہ میں ایک معروف مقام ہے جو چھ ستونوں پر قایم ہے اور آٹھ فٹ بلند ہے وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ

بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ہ (الحج ع۴) اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ (کعبہ) کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک کر۔ ۲۲/۲۶ اس آیت میں اللہ کا شریک ٹھہرانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مشرکوں کو خانہ کعبہ میں آنے سے روک دیا گیا۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ (التوبہ ع۴) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مشرک ضرور پلید ہیں سو اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آئیں۔ ۹/۲۸ اس آیت کے ان الفاظ "مشرک ضرور پلید ہیں" سے یہ مراد نہیں کہ اُن کے جسم پلید ہیں جن سے مسجد حرام پلید ہو جائیگی بلکہ ان کے عقائد اور اُن کا شرک ناپاک ہے گویا روحانی نجاست مراد ہے اور مسجد حرام کو اللہ تعالیٰ نے توحید کا پاک نشان بنایا ہے جس میں یہ نکتہ پایا جاتا ہے کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ لہٰذا اُس کے عزت والے گھر کا بھی وہی لوگ طواف کریں جو کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں کیونکہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ ۳۱/۱۳ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ہ (لقمٰن ع۲) دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیجئے کہ جب مشرک اللہ کی توحید پر ہی ایمان نہیں لاتا تو پھر اس کا کوئی حق نہیں کہ اللہ واحدہٗ لاشریک کے پاک گھر میں داخل ہو۔ بلکہ اُسے تو اُس کے

Marfat.com

گھر میں جانا چاہیئے جیسے وہ اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ ہ (المائدہ ع ۱۳) اللہ نے کعبہ عزت والے گھر کو لوگوں کے لئے قایم رکھنے والا بنایا ہے (۷/۹۵) اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ نے اس برکت والے گھر کو لوگوں کے لئے قیام کا ذریعہ بنایا ہے چنانچہ بہت سے لوگ نہ صرف حاجیوں اور زائروں سے اپنی روزی پیدا کرتے ہیں بلکہ تجارت کر کے نفع بھی اٹھاتے ہیں گویا خانہ کعبہ لوگوں کے لئے جسمانی اور روحانی قیام کا موجب ہے۔ تاکہ وہ دینی اور دنیوی فائدے اٹھائیں۔

(۲) حج کی فرضیت

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ ہ (الحج ع ۹) ہر ایک قوم کے لئے ہم نے عبادت کا طریق مقرر کیا جس پر وہ چلیں (۲۲/۶۷)

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ایمان۔ نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ میں سے ایک رکن اسلام کا حج بھی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مالدار اور ذی استطاعت لوگوں کے لئے فرض قرار دیا ہے۔ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ہ (آل عمران ع ۱۰) اور لوگوں پر اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا ہے اس پر جو اس تک راہ پا سکے اور جس نے انکار کیا تو اللہ جہانوں سے بے نیاز ہے (۳/۹۶) اس آیت کے لفظ "استطاع" سے صرف عازم حج کے پاس قیام حجاز کے متوقعہ عرصہ کے حج اصل میں زیارت کے قصد کو کہا جاتا ہے اور عرف شریعت میں بیت اللہ کی زیارت کے قصد سے مخصوص ہے

کے لئے مطلوبہ اخراجات کے واسطے کافی روپیہ ہی مراد نہیں بلکہ استطاعت کے مفہوم میں جسمانی طاقت و توانائی اور صحت بھی شامل ہیں تاکہ وہ حج اور زیارت کے سلسلہ میں تمام صعوباتِ سفر برداشت کرنے کے قابل ہو سکے۔ ورنہ وہ رفیقانِ سفر اور حکومت حجاز دونوں کے لئے وبال جان ثابت ہوگا۔ اسی آیت کے الفاظ "وَمَنْ کَفَرَ اور جس نے انکار کیا" سے یہ مراد ہے کہ جو نہ مانے یعنی باوجود استطاعت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے تو اللہ ایسے لوگوں سے بے پرواہ ہے۔ جیسا کہ اس کا فرمان ہے۔ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ (الزمر ۷) اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے (۳۹/۷) علاوہ ازیں رسول اللہؐ نے بھی حج کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا "جس شخص کو نہ تو کسی ظاہری ضرورت نے روکا ہو۔ نہ ظالم و جابر بادشاہ نے نہ کسی مانع بیماری نے اور پھر بھی اس نے حج نہ کیا ہو اور اُسے ایسی حالت میں ہی موت آجائے تو اُسے اختیار ہے کہ وہ یہودی مرے یا نصرانی ہو کر" (الحدیث دارمی) اس مبارک حدیث کی تفسیر میں خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کا یہ ارشاد قابل غور ہے "جو لوگ استطاعت اور قدرت رکھنے کے باوجود حج ادا نہیں کرتے میرا دل چاہتا ہے کہ اُن پر جزیہ (غیر مسلموں والا ٹیکس) لگا دوں۔ وہ مسلمان نہیں۔ وہ مسلمان نہیں" (۲) وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

Marfat.com

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ (الحج ع ۴) اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے وہ تیری طرف آئیں گے (کچھ) پیدل اور (کچھ) ہر طرح کی دُبلی (سواریوں) پر جو ہر دُور کے رستوں سے آتی ہونگی۔ تاکہ اپنے فائدہ کی جگہوں پر حاضر ہوں (۲۲/۲۷) اس آیت میں مسلمانوں پر حج کو فرض کیا گیا ہے۔ نیز اسی آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حج انفرادی۔ اجتماعی اور بے شمار اخلاقی روحانی۔ معاشی اور سیاسی فوائد پر حاوی ہے۔ اب ایسی جگہ کے عظیم الشان اجتماع یعنی سالانہ کانفرنس سے فائدہ اُٹھانا مسلمانوں کا اپنا کام ہے۔ اگر ایسے بین الاقوامی اجتماع سے کوئی دینی اور دنیوی فائدہ نہ اُٹھایا جائے تو پھر حج کی اصل غرض مفقود ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اسمیں بہت سی سیاسی فوائد بھی ہیں۔

۳۔ حج کا سفر

حج کے سفر سے پہلے مندرجہ ذیل چیزیں نہایت ضروری ہیں۔

(۱) آپ کی جسمانی صحت اچھی ہو کیونکہ خرابیِ صحت کی وجہ سے ارکان حج کا ادا کرنا بہت دشوار ہو جاتا ہے۔ (۲) جائز طور پر کمائے ہوئے روپیہ سے حج کریں۔ کیونکہ ناجائز کمائی اور قرض کے روپیہ سے یا بھیک مانگ کر حج نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ایسا حج ثواب کا کام نہیں دیتا بلکہ عذاب کا موجب ہو جاتا ہے۔ (۳) اپنے افراد کنبہ کے نان و نفقہ کا انتظام کریں تاکہ وہ آپ کی لوٹنے سے لیکر متوقع واپسی تک تنگی کی حالت میں نہ رہنے پائیں۔ (۴) اپنے

Marfat.com

اُٹھوائیں اور اُن کا حق نہایت فراخدلی سے ادا کرتے جائیں (۱۰) راستہ
میں صدقات ۔ خیرات اور حُسن اخلاق کو ملحوظ رکھیں ۔ اور ہر فحش لغو اور
لایعنی حرکت سے اجتناب کریں ۔ (۱۱) چار رکعت والے فرائض دوگانہ بنا دیں
مگر سُنّت فجر اور وتر نہ چھوڑیں ۔ تہجّد کی نماز قائم رکھیں ۔ ظہر و عصر اور مغرب
و عشاء کی نمازیں قصر کے ساتھ جمع کی جا سکتی ہیں ۔ البتہ فجر کی نماز اکیلی
اور اپنے وقت میں ہی ادا کی جایا کرے گی ۔ (۱۲) ہر اونچی جگہ پر تکبیر (اللہ اکبر)
اور نیچی جگہ پر تسبیح (سُبحان اللہ) کہتے ہوئے چلے جائیں یہاں تک کہ میقات یعنی
احرام باندھنے کی جگہ پہنچیں ۔ مثلاً پاکستانی اور ہندوستانی جب یلملم پہاڑ کے
سامنے پہنچیں تو احرام باندھنے سے پہلے حجامت بنوائیں اور غسل کر کے
خوشبو لگائیں ۔ بعد ازاں الحمد للہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہکر قبلہ رُخ ہو کر
مخصوص لباس احرام کے لئے باندھ لیں ۔ اور دوسرے کپڑے اُتار دیں
صرف اَن سِلی چادر اور تہبند پہنیں نئے ہوں یا پُرانے (مگر دُھلے ہوئے ہوں)
روئی کے ہوں یا اُون وغیرہ کے "سر کھلا رہے" اور حج کی نیّت کر کے
یہ تلبیہ کثرت سے پڑھا کریں لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ (بخاری کتاب المناسک) حاضر ہوں ۔ اے میرے مولیٰ حاضر ہوں ۔ حاضر ہوں
تیرا کوئی شریک نہیں حاضر ہوں تعریف اور احسان تیرا ہی ہے حکومت تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں

Marfat.com

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اے زبردست اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دُعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچکر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے (استلام) کیجئے اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور پانچویں چکر کی دُعا پڑھتے ہوئے پانچواں چکر شروع کیجئے۔

۱۵۔ پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ

دُنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (ربِّ ۲ ع ۲۱) زمانہ جاہلیت میں حج سے فارغ ہو کر میلے لگاتے اور اُن میں اپنے اپنے باپ دادوں کی بڑائی کا ذکر کرتے اُس کی بجائے اللہ کا ذکر سکھلایا گیا جو حقیقی ترقی کی راہ ہے۔ آج کل مسلمانوں کو بھی یہی فخر ہے کہ ہمارے بڑے بادشاہ یا سید تھے گویا "پدرم سلطان بود" کی رٹ لگاتے ہیں اور اتنا بھی نہیں سوچتے کہ ہم خود کیا ہیں۔ علاوہ ازیں یہ نکتہ بھی قابلِ غور ہے کہ عام طور پر مسلمان دُعا تو یہ مانگتے ہیں کہ اے اللہ دُنیا اور آخرت میں اچھی طرح رکھ یعنی ہم آسودہ حال اور نیک ہو کر رہیں مگر افسوس کا مقام ہے کہ عموماً برادرانِ اسلام ہی نہ صرف قرضدار۔ غریب

Marfat.com

وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهَكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَرِیْئَةً لَا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط اے اللہ اس دن (کہ جس روز) سوائے آپ کے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا۔ مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دیجیے۔

اور محتاج ہیں بلکہ ہر قسم کی برائیوں میں مبتلا ہیں صاف ظاہر ہے کہ ایسے مسلمانوں نے ایسی مفید دُعا سے بھی کوئی فائدہ نہیں اُٹھایا۔ حالانکہ اس دُعا سے خوش حال اور دین دار ہو کر رہنا سکھلایا گیا ہے۔ اور دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں حاصل کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

۱۶۔ حج سے فراغت پاکر تجارت کرنا جائز رکھا گیا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔

لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط (البقرع ۲۵)

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب سے فضل کی طلب میں لگو (پ ۲ ع ۱۹۸) نہ صرف مکہ مکرمہ میں تجارت کرنے کو اللہ کا فضل قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ غیر ممالک میں بھی جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ (الجمعہ ع ۲)

(جس دن) کہ سوائے آپ کی ذات کے اور کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے پیارے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوض کوثر سے خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت سے سیراب فرمائیے (جس کے پینے کے بعد) پھر کبھی پیاس کا نام باقی نہ رہے۔ اے اللہ (بیشک) میں آپ سے وہ سب بھلائیاں طلب کرتا ہوں جنہیں آپ کے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے طلب فرمایا اور ان سب برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے پناہ مانگی اے اللہ! میں آپ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا (خواستگار ہوں) اور اس قول یا فعل یا عمل کا طلبگار ہوں جو مجھے آپ کی جنت (الفردوس) سے قریب کردے اور میں دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس قول یا فعل یا عمل سے بچنا چاہتا ہوں جو مجھے دوزخ

پس جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو (۲۸-۶۲) مگر افسوس جس قوم کو ایسی تعلیم دی گئی تھی وہی تجارت میں کم حصہ لیتی ہے اور وہ قوم جو ایسی تعلیم سے قطعاً نا آشنا ہے وہی تجارت میں زیادہ حصہ لیتی ہے دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیجئے کہ بہ نسبت مُسلم کے غیر مُسلم اللہ کا فضل زیادہ حاصل کرتے ہیں درحقیقت تجارت اُس قوم کی ہوتی ہے جو اپنی صنعت و حرفت کو ترقی دیکر مفید اشیاء تیار کرکے اور کارآمد کلیں ایجاد کرکے لوگوں کو مہیا کرے۔ یورپین اقوام محض تجارت کی وجہ سے حکمران بن گئیں اور برادرانِ اسلام نے حکومت کے زعم میں آکر تجارت کو ہی خیرباد کہہ دیا۔ صاف ظاہر ہے کہ دونوں کی ذہنیت میں ایک نمایاں فرق ہے۔

Marfat.com

کی آگ سے قریب کردے۔ ھدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچکر یہ دُعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھئے۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں دین اور دُنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے۔ اور ہمیں جنّت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے زبردست اور بڑی بخشش والے اور تمام عالموں کے پالنے والے یہ دُعا ختم کر کے حجرِ اسود پر پہنچکر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دُور ہی سے استلام کیجئے۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع

غور کیجئے کہ ایران۔ عراق اور عرب میں پٹرول اور مٹی کے تیل کی کانیں اور نکالنے والے انگریز اور امریکن۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اسلامی ممالک کے لوگ علم سائنس کی طرف چنداں توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ یہ ایک نہایت ہی مفید علم ہے یہ آیت اس پر شاہد ہے۔ یُّؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ج وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ط (البقرہ ع ۳۷) وہ جسے چاہتا ہے حکمت (سائنس) عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت (سائنس) دیجائے تو اُسے بہت دولت دی گئی ہے ۲۶۹ چنانچہ یورپین قومیں محض سائنس کی بدولت دُنیا بھر کی دولت جمع کر رہی ہیں۔

۷ حج کی قربانی اور ارشادات قرانی:۔ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ ط

کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور چھٹے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کر دیجئے۔

۱۸۔ چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ؑ

(البقرہ ع ۲۴) اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو پھر اگر تم رو کے جاؤ تو جو کچھ

Marfat.com

اِنَّ بَیْتَکَ عَظِیْمٌ وَّوَجْهَکَ کَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا اَللّٰہُ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۝ اے اللہ مجھ پر آپ کے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور آپ کے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق (وہ) ہیں جو آپ کی مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں۔ اے مولیٰ اگر ان میں سے آپ کا کوئی حق مجھ سے ادا ہونے سے رہ جائے تو اسے معاف کیجئے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے (مخلوق سے) معاف کرانے کا آپ ذمہ لے لیں اور پاک کمائی کی توفیق عطا فرما کر کسبِ حرام سے بے پروا کر دیں۔ اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق عطا فرمائیے اور نافرمانی میں پڑنے سے بچا لیجئے اور اپنے فضل و کرم سے غیروں کا دستِ نگر اور احسان مند نہ ہونے دیجئے۔ اے

قربانی آسانی سے میسر آئے کرو۔ اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ۔ یہاں تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اُس کے سر میں کچھ دُکھ ہو تو اُسکا فدیہ روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اُٹھائے تو جو قربانی آسانی سے میسر آئے کر دے اور جو نہ پائے تو تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات جب تم لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہیں یہ اُس کے لئے ہے جس کے اہل مسجدِ حرام کے رہنے والے نہ ہوں اور اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے (۲/۱۹۶) اس آیت سے صاف ثابت ہے۔

Marfat.com

بڑے سے بڑے بخشنے والے اے اللہ بیشک آپ کا گھر بڑی عظمت والا ہے اور آپ کی ذات بڑی بخشش والی ہے اور اے اللہ آپ بڑے بُردبار اور کرم والے اور بزرگی والے ہیں اور آپ عفو و درگذر کو پسند فرماتے ہیں پس میری خطاؤں کو (بھی) معاف فرما دیجئے۔ ھدایت:۔ رُکنِ یمانی پر پہنچکر یہ دُعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھئے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دُنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنّت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔

کہ قربانی کا دینا صرف اُن حج کرنے والوں پر واجب ہے جو قربانی دینے کی طاقت رکھتے ہوں اور جسے قربانی دینے کا مقدور نہ ہو وہ دس روزے رکھے۔ اگر قربانی کا دینا حج کرنے والوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں پر بھی اُسی طرح لازمی ہوتا جیسا کہ حج کرنے والوں پر ہے تو پھر نہ دینے والوں کے لئے بھی دس روزے رکھنے کا حکم ہونا چاہئیے تھا۔ علاوہ ازیں اکثر قربانی دینے والوں کا آج کل یہ حال ہے کہ حج کا ادا کرنا تو ایک طرف رہا۔ نماز کے نزدیک بھی نہیں جاتے مگر سال کے بعد قربانی ضرور کر دیتے ہیں جسکی تہ میں یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح کھانے کو گوشت

یہ دُعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچکر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور ساتویں چکّر کی دُعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکّر شروع کر دیجئے۔

۱۹۔ ساتویں چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اِیۡمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیۡنًا صَادِقًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّقَلۡبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوۡبَةً نَّصُوۡحًا وَّتَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَرَاحَةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ

مل جائے۔ چنانچہ قربانی کا گوشت غربا اور مساکین ہیں تو بہت کم تقسیم کرتے ہیں کیونکہ خود اور رشتہ دار ہی ملکر کھا لیتے ہیں۔ حالانکہ قربانی کا اصل مقصد یہ ہے کہ غریبوں اور محتاجوں کو کھلایا جائے۔ کیونکہ انھیں گوشت کھانا بہت ہی کم نصیب ہوتا ہے۔ ذیل کی آیات اس پر گواہ ہیں (۱) وَیَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِیۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِیۡرَ ہ (الحج ۴) اور مقرر دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر اس پر کریں جو اس نے انہیں چار پائے جانور دیئے ہیں سو ان سے کھاؤ اور تکلیف والے محتاج کو کھلاؤ۔ (۲۲/۲۸) (۲) وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ

Marfat.com

وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ ط اے اللہ میں آپ کی (رحمت کے وسیلے سے) ایمان کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق (طلب کرتا ہوں) اور ڈرنے والا دل اور (آپ کا) ذکر کرنے والی زبان اور پاک اور حلال ذریعہ کی کمائی (کا خواستگار ہوں) اور خالص (سچی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور (آپ کی) رحمت (کا امیدوار ہوں) اور وقتِ حساب درگذر اور معافی (کا خواہاں) اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور دوزخ سے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الحج ع ۵)

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشانوں سے ٹھہرایا ہے تمہارے لئے اُن میں بھلائی ہے تو اللہ کا نام اُن پر یاد کرو۔ جب (وہ) قطار باندھے ہوئے (رہوں) پھر جب وہ پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن سے کھاؤ اور سوال نہ کرنے والے اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ۔ اِسی طرح ہم نے اُنہیں تمہارے کام میں لگا دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ($\frac{۲۲}{۳۶}$) مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے

Marfat.com

نجات کا طلبگار ہوں۔ اے زبردست حکم والے اے بڑے بخشنے والے اپنی رحمت سے مغفرت فرمائیے اے میرے پروردگار میرے دائرہ علم (دین) کو وسیع فرمائیے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمائیے۔ ھدایت:۔ رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنّت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے (اور ہمارے) تمام عالم کے پالنے والے

کہ ہر سال مکّہ مکرمہ میں قربانی کا گوشت بہت بڑی مقدار میں ضائع ہی جاتا ہے اگر اُسے محفوظ کر کے ڈبّوں میں بھر کر دوسرے ممالک کے مسلمانوں میں فروخت کیا جائے تو وہ اسے بڑے شوق سے بطور تبرک کے خریدیں گے۔ مگر افسوس کئی صدیوں سے مسلمانوں نے ایسے مفید کام کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ اسی طرح قربانی کے جانوروں کی کھالیں بھی ضائع ہی جاتی ہیں۔ اگر مکّہ معظمہ میں کھالوں کے صاف کرنے اور رنگنے کا کوئی کارخانہ کھول دیا جائے تو یہ بہت ہی نفع رساں کام ہوگا۔

لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ

(الحج ۵۶)

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور اب ملتزم کے پاس کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھئے۔ **ملاحظہ:۔** حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔

۲۰۔ مقام ملتزم پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ

(ا) نہ اُن کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں اور نہ اُن کے خون لیکن اُسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اُس نے اُنہیں تمہارے کام میں لگا دیا ہے۔ تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی کرو جو اُس نے تمہیں ہدایت دی اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دو (پ۱۷ ع۱۳) اس آیت کے یہ کھلے الفاظ "اللہ کو نہ اُن کے گوشت پہنچتے ہیں نہ خون" صاف ثابت کرتے ہیں کہ اللہ کے پاس کوئی جسم نہیں جا سکتا بلکہ روح ہی جاتی ہے یہ آیات اس پر گواہ ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ٥ (البقرہ ع۱۹) ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (پ۲ ۱۵۶) اِنِّیْ ذَاھِبٌ اِلٰی رَبِّیْ (والصفت ع۳)

Marfat.com

وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ
اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ
عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ
بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عَذَابَكَ
مِنَ النَّارِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ
قَلْبِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ط اٰمِيْن۔ اے اللہ! اے اس

ہمیں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں (۷۹/۳۷) صاف ظاہر ہے کہ ان الفاظ کے کہنے والوں کی ارواح ہی اللہ کے پاس گئی تھیں نہ کہ جسم۔

۱۲۔ حج مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کی ایک بیّن دلیل ہے۔ کیونکہ جیسے مرد کھلے چہرے تمام ارکان حج ادا کرتے ہیں اسی طرح عورتیں بھی مگر افسوس ہے کہ دارِ اسلام نے اپنی عورتوں کو اُن مساوی حقوق سے بھی جن کا جا بجا قرآن پاک میں ذکر کیا گیا ہے۔ کئی صدیوں سے محروم کر رکھا ہے جو نہ صرف اُن کے تنزّل کا باعث ہے بلکہ بڑا بھاری ظلم ہے جس کی بنیاد ایک کھلی ناانصافی پر قایم ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مساوی احکام کے ماتحت عورتوں کو بھی یکساں حقوق دیئے ہیں۔

لہ رسولوں کے بھی اللہ درجات ہی بلند کرتا ہے (البقرہ ۲۵۳) کیونکہ اسکی صفت رفیع الدرجات ہے (مومن ۱۵) [illegible]

قدیمی گھر (خانہ کعبہ) کے مالک ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادا کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں کی اور ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی مرحمت فرمائیے اے صاحب جود و کرم (صاحب فضل و عطا سلے (اپنے بندوں پر) احسان فرمانے والے اے اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر فرمائیے اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچائیے اے اللہ میں آپ کا ایک بندہ ہوں اور آپ ہی کا بندہ زادہ ہوں اور آپ کے مقدس گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوں آپ کے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر گریہ و زاری کر رہا ہوں اور آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں اور آپ کے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں، اے ہمیشہ سے ہمیشہ احسان فرمانیوالے

یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(الاحزاب ع ۵) یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور صدق دکھانے والے مرد اور صدق دکھانے والی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے

Marfat.com

اے اللہ (بیشک) میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا آپ کی (حمد وثنا)
کروں اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھائیے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا
فرما دیجئے اور میرے کاموں میں اصلاح فرمائیے اور میرے قلب کو نورِ معرفت
کے ذریعہ پاک وصاف فرما دیجئے اور میری قبر کو میرے لئے منور اور روشن
فرما دیجئے اور میرے گناہوں کی مغفرت فرما دیجئے اے اللہ میں آپ سے
جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات کا طلبگار ہوں۔ آمین یہ دعا ختم کر کے مقام
ابراہیم کے پاس آ کر دو رکعت نماز واجب الطواف ادا کیجئے اور سلام پھیر کر یہ دعا پڑھئے۔

۲۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ
وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ

والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنیوالی
عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں
کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنیوالے
مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان کے لئے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کیا ہے
مندرجہ بالا اعلیٰ صفات جو مردوں کو اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ پر پہنچاتی ہیں۔
اُن میں عورتوں کو شریک کر کے یہ سکھلایا گیا ہے کہ وہ اللہ کے جہاں مقامات
عالیہ حاصل کرنے میں مردوں سے کسی طرح کم نہیں کیونکہ دونوں کو ایک ہی جنس سے
۲۳۔ آخری نبی کا مکہ معظمہ سے آخری پیغام عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ ذَكَرَ

ذُنُوْبِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا
مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ
مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا
حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَهَا وَیَسَّرْتَهَا فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ
صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا
اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا
وَّلَا مَفْتُوْنِیْنَ ۝ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَعَدَ عَلٰی بَعِیْرِهٖ وَاَمْسَكَ اِنْسَانٌ بِخِطَامِهٖ اَوْ بِزِمَامِهٖ
قَالَ اَیُّ یَوْمٍ هٰذَا فَسَكَتْنَا حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَیُسَمِّیْهِ سِوٰی اسْمِهٖ
قَالَ اَلَیْسَ یَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰی قَالَ فَاَیُّ شَهْرٍ هٰذَا فَسَكَتْنَا حَتّٰی ظَنَنَّا
اَنَّهٗ سَیُسَمِّیْهِ بِغَیْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَیْسَ بِذِی الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰی
قَالَ فَاِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَیْنَكُمْ حَرَامٌ
كَحُرْمَةِ یَوْمِكُمْ هٰذَا فِیْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا لِیُبَلِّغِ
الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَاِنَّ الشَّاهِدَ عَسٰی اَنْ یُّبَلِّغَ مَنْ هُوَ اَوْعٰی
لَهٗ مِنْهُ ۝ (بخاری کتاب العلم) ابی بکرہؓ سے روایت ہے اس نے نبی ﷺ کا ذکر کیا۔

Marfat.com

اے اللہ بیشک آپ میری پوشیدہ اور کھلی ہوئی باتوں کو (بخوبی) جانتے ہیں پس گناہوں کی معافی کے بارے میں میری معذرت قبول فرمائیے اور آپ میری حاجت سے (اچھی طرح) واقف ہیں۔ پس جو میری طلب ہے اسے پورا فرما دیجئے یا الٰہی جو (عیوب) میرے نفس میں ہیں آپ خوب جانتے ہیں پس میری خطاؤں سے درگذر فرمائیے اور اے میرے پروردگار (بیشک) میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین (چاہتا ہوں) کہ میں جان لوں کہ جو (اچھی یا بُری) بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور جو آپ نے میری قسمت میں لکھدیا ہے۔ اس پر مجھے اپنی طرف سے رضائے کامل عطا فرمائیے کہ آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے کارساز

آپؐ اونٹ پر بیٹھے تھے اور ایک شخص اس کی نکیل یا باگ تھامے ہوا تھا۔ فرمایا یہ کون دن ہے تو ہم چپ رہے۔ یہانتک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپؐ اس کا کچھ اور نام رکھیں گے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے تو ہم چپ رہے یہانتک کہ ہم نے خیال کیا آپؐ اس کا کچھ اور نام رکھیں گے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر ایسی ہی حرمت رکھتے ہیں جیسے تمہارے اس دن کی حرمت تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں ہے چاہیئے کہ حاضر غائب کو پہنچا دے ہو سکتا ہو کہ جو موجود ہے وہ ایسے شخص کو پہنچا دے جو اس سے بڑھ کر محفوظ رکھنے والا ہو۔

Marfat.com

(اور نگہبان ہیں ساتھ ہی مجھے حالتِ اسلام میں موت دیجئے اور اپنے نیک بندوں کے
زمرہ میں شامل فرمالیجئے اے اللہ اس متبرک جگہ (خانہ کعبہ) کے طفیل آپ ہمارے
تمام گناہوں کو بخش دیجئے اور ہماری تمام دشواریوں کو آسان فرما دیجئے اور ہماری تمام
حاجتوں کو پورا فرما دیجئے اور ہمارے تمام کام ہم پر آسان فرمائیے اور ہمارے
سینوں کو (نورِ ہدایت قبول کرنے کے لئے) کھول دیجئے اور ہمارے قلوب کو نورِ معرفت
سے روشن فرما دیجئے اور ہمارے تمام نیک عملوں کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام
تک پہنچائیے۔ اے اللہ حالتِ فرمانبرداری میں ہماری موت ہو اور اپنے نیک بندوں کے
زمرہ میں شامل فرمائیے اور (دین و دنیا) میں رسوا ہونے اور فتنوں میں پھنسنے سے
محفوظ رکھئے۔ قبول فرمائیے (یہ دعائیں) اے دونوں جہان کے پروردگار (قبول فرمائیے)

عَنْ جَرِيرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلعم قَالَ لَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ
فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ (بخاری کتاب العلم)
جریر سے روایت ہے کہ نبیؐ نے حجۃ الوداع میں اسے کہا کہ لوگوں کو چپ کراؤ پھر فرمایا
میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔ (اب جو مسلمان ایک دوسرے
کی گردنیں کاٹتے ہیں تو وہ گویا کافروں کے فعل سے مشابہت پیدا کرتے ہیں۔)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ
فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوهُنَّ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ
وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَاِنْ فَعَلْنَ

Marfat.com

طواف کعبہ کی دعائیں ختم ہوئیں لیکن دعائیں اونچی آواز سے نہیں پڑھنی چاہئیں بلکہ آہستہ۔

استلام:۔ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بڑی احتیاط لازم ہے۔ ایامِ حج میں طواف کرنے والوں کے ہجوم میں (حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے) بعض حاجی مجمع کو چیرتے پھاڑتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اس ہجوم میں عورتیں، کمزور اور بوڑھے اور ضعیف بچے سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس طرح دوسروں کو تکلیف دیکر حجرِ اسود تک پہنچنا گناہ اور سنت کے خلاف ہے۔ اس لئے اس کا ضرور خیال رہے کہ ایسے متبرک مقام میں آپ کے کسی فعل سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔ ھدایت (۱) عورتوں کو چاہئیے کہ ایسے وقت طواف

ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللّٰهِ (مسلم) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ؐ نے ڈرو اللہ سے عورتوں کے بارے میں کہ تم نے لیا اُن کو خدا کے اماں سے اور حلال کیا اُن کی شرمگاہوں کو اللہ کے حکم سے تمہارا عورتوں پر یہ حق ہے کہ تمہارے گھر میں کسی دوسرے کو نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مارو مگر صرف ایسا جس کا اثر نہ ہو اور اُن کا حق تم پر کھلانا اور پہنانا ہے موافق دستور کے اور تحقیق چھوڑ دی میں نے تم میں وہ چیز کہ ہرگز گمراہ نہ ہوگے اس کے ہوتے اگر تم تھامے رہو اس کو جو قرآن میں ہے۔ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْهُ قَالَ كَانَ آخِرُ

Marfat.com

کریں۔ کہ مردوں کا ہجوم نہ ہو جس کے لئے اشراق کے بعد یا رات کا وقت موزوں ہے۔

(۲) طواف کرتے وقت بلا ضرورت بات کرنا یا بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورتوں کی طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے۔ **طواف کی فضیلت (۲۴)**

طواف:۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنا بہت بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ بیت اللہ پر ہر روز ایک سو بیس (۱۲۰) رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ان میں نصف یعنی ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لئے ہوتی ہیں اور چالیس رحمتیں مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں نماز پڑھنے والوں کے لئے اور بیس رحمتیں خانہ کعبہ کی زیارت کرنے والوں کیلئے ہوتی ہیں۔ لہٰذا حاج کو چاہیے کہ ہر ممکن وقت میں طواف کر کے ثواب حاصل کریں۔

كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فِيمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔

(ابوداؤد) حضرت علیؓ ابن ابوطالب روایت کرتے ہیں کہ آخری کلام رسول اللہؐ کا یہ تھا کہ نماز پڑھو، نماز پڑھو اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرو (یعنی ان کے ساتھ ناحق نہ کرو) آنحضرت صلعم کی مذکورہ بالا نصیحتوں کو عام طور پر برادران اسلام نے اتنا بھلا رکھا ہے کہ بجائے ان پر عمل کرنے کے علانیہ ان کے خلاف جاتے ہیں یہاں تک کہ نماز بھی نہیں پڑھتے حالانکہ کفر اور اسلام میں نماز کا ہی فرق رکھا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جب اپنی عورتوں کو وہ حقوق جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے انہیں دئے ہیں۔ نہیں دیتے تو پھر اوروں سے کیا سلوک کریں گے۔ بلاشبہ جناب رسالتمآب حضرت محمد مصطفیٰ

۲۴۔ زمزم پینے کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع رزق واسع اور ہر مرض سے شفا کا طالب ہوں اور قلب خاشع اور اچھی اولاد عطا فرما۔

۲۵۔ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں کیونکہ آپکی نبوت سے دین اسلام مکمل ہو چکا ہے یہ آیت اس پر گواہ ہے اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (مائدہ ع ۱) آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ خواہ پرانا ہو یا نیا تشریعی ہو یا غیر تشریعی۔ کیونکہ آپؐ کے بعد کسی کو آنا ہی نہیں جس پر ایمان لانا پڑے۔ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝ سو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے (الاعراف ع ۲۳) چونکہ حضرت محمد مصطفےٰؐ کی بعثت اور وفات اس زمانہ میں ہوئی جبکہ تمام انبیاءؑ اس دنیا سے گذر چکے یعنی وفات پا چکے تھے ان آیات پر غور کیجیے۔ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ (المائدہ ع ۱۰) مسیح ابن مریم صرف رسول ہے اس سے پہلے رسول گذر چکے (پ ۵) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ (ال عمران ع ۱۵) اور محمد ایک رسول ہی ہے۔ اس سے پہلے رسول گذر چکے (پ ۱۴۴) "گذر چکے" کے الفاظ صاف ثابت کرتے ہیں کہ تمام رسول وفات پا گئے اور اب کوئی نبی دنیا

Marfat.com

۲۷- زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَكَ دَارَ السَّلَامِ ط تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ط شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کا نام لیکر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ آپ کا نام سلام ہے اور (ہر قسم کی) سلامتی آپ ہی (کی جانب سے ہے) اور آپ ہی کی جانب سلامتی کے ساتھ لوٹیں گے پس اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھئے اور (سلامتی کے ساتھ) اپنے گھر دار السلام میں داخل فرمائیے

یں وہ بھی بعض اکابر جیسے نبوت سے معزول کر کے مجدد بنا دیا جائے یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام نبیوں کی وفات کے بعد مبعوث فرمایا اور بعد ہی وفات دی۔ تاکہ کسی نبی کو یہ کہنے کی جرأت نہ پڑے کہ میں رسول اللہ کی وفات کے بعد زندہ رہا۔ لہٰذا میں آخری نبی ہوں۔

لہ بلاشبہ جو قرآن مجید کی تعلیم پر عمل نہیں کریگا وہ نقصان ہی اُٹھائے گا

اے ہمارے پروردگار، آپ بڑی برکت والے بڑے مرتبے والے اور ذی عزت
اور بزرگی والے ہیں، اے میرے پروردگار (مکہ چھوڑنے کے بعد) مجھے (مدینہ
میں) اچھی طرح داخل فرمائیے اور جب مکہ سے روانگی ہو تو خیر و خوبی کے ساتھ اچھی
طرح نکالئے اور اپنے یہاں سے مجھے (دشمنوں پر) فتحیابی کے ساتھ غلبہ دیجئے۔
(اے پیغمبرؐ) فرما دیجئے کہ (دین) حق آیا اور (دین) باطل نیست و نابود ہوا
(اور) باطل تو (بیشک) نیست و نابود ہونے والا ہی تھا۔ اور قرآن شریف
کے ذریعہ سے ہم وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں
اور نافرمانوں کے حق میں ان سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

۲۸۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضر ہو تو مسجد نبوی
میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اگر جگہ مل جائے تو
"ریاض الجنۃ" کے حصہ میں نماز نفل ادا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا
وَمَجَّدْتَّھَا وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا
زِیَارَتَہٗ وَمَآثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ
فَضْلِ شَفَاعَتِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ لِوَائِہٖ وَاَمِتْنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ وَسُنَّتِہٖ

Marfat.com

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً هَنِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اے اللہ یہ روضۂ (مبارک) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے جسے آپ نے (بہت بڑا) شرف بخشا ہے اور بہت فضیلت اور بزرگی عطا فرمائی ہے اور اس کا مرتبہ (بہت ہی) بلند کیا ہے اور اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک سے اسے منوّر فرمایا ہے۔ اے اللہ جیسا کہ آپ نے ہمیں دنیا میں حضورؐ کے روضۂ اقدس تک پہنچایا ہے اور اسکی زیارت سے مشرف فرمایا اور ان کی بزرگ ترین نشانیوں (اور خوبیوں سے مالامال کیا) تو اے مولیٰ ہمیں آخرت میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم نہ فرمائیو اور قیامت کے دن اُن ہی کے زمرہ (اور ساتھیوں میں) میرا حشر فرمائیو۔ ان ہی کے جھنڈے کے نیچے (کھڑا کیجیو) اور ہماری موت بھی ایسی حالت میں ہو کہ آپ کی محبت میں (قربان ہوں) اور آپ کی سُنّت پر (فدا ہوں) اور آپ کی قرارگاہ (حوض کوثر) سے ایک ایسا جام (شراب طہور) آپ کے دستِ مبارک سے پلوائیے جس کے (پینے کے بعد) کبھی پیاس کا نام ونشان باقی نہ رہے (اے اللہ) بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کرے اور یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّكَ الْعَظِيْمِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ يَا بَشِيْرُ يَا سِرَاجُ يَا مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَهَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْ ذَنْبِيْ وَمِنْ عَمَلِيْ وَمُسْتَشْفِعًا وَمُسْتَجِيْرًا بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فَاشْفَعْ لِيْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اَجِرْنِيْ بِهٖ يَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَقَصَدْنَاكَ

Marfat.com

رَاغِبِيْنَ وَعَلٰى بَابِكَ الْعَالِيْ وَاقِفِيْنَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَا
تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ يَا
سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى
لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ شِعْرٌ
يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرَابِ اَعْظُمُهُ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ
الْقَاعُ وَالْاَكَمُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ فِيْهِ الْعَفَافُ
وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ
الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُكَ
عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ
وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ جَزَاكَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ
الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ
الْاَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجِيْرَانِنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَ

Marfat.com

لِاُسْتَاذِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اے نبی (معظم) آپ پر (حق تعالیٰ کی طرف سے) سلام نازل ہو (آپ سب کے) سردار ہیں واجب الاحترام ہیں اور بہت بڑے رسول ہیں (اور مخلوق پر بڑی) شفقت اور مہربانی فرمانے والے ہیں اور (آپ پر) حق تعالیٰ کی (ہزارہا) رحمتیں اور برکتیں (نازل ہوں) اے ہمارے سردار اور ہمارے نبیؐ اور ہمارے محبوب اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک اور اے اللہ کے رسول آپ پر (بیشمار) درود وسلام نازل ہوں اور (بار بار) آپ پر رحمت وسلام نازل ہو اے نبی اللہ (پھر) آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل ہو اے حبیب اللہ اور اے خدا کے ملک کی (زینت وجمال) آپ پر رحمت وسلام نازل ہو (اور) اے عرش الٰہی کے نور آپ پر درود وسلام نازل ہو (اور) اے مخلوق الٰہی میں سب سے بہتر اور افضل (ہستی) آپ پر (بے شمار) رحمت وسلام نازل ہوں۔ اور اے دربار خداوندی میں گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آپ پر درود اور سلام نازل ہوں۔ اور اے وہ (مقدس ہستی) جسے حق تعالےٰ نے تمام عالم کے لئے رحمت (ہی رحمت بنا کر) بھیجا آپ پر (ہزاروں ہزار) صلوٰۃ وسلام نازل ہوں اور بیشک آپ کے (بلند مرتبہ کے) بارے میں حق تعالیٰ

نے فرمایا کہ اگر یہ (گنہگار) لوگ جب (گناہوں کا ارتکاب کر کے) اپنے نفسوں پر ظلم کریں (پھر) اس وقت آپ کے پاس آئیں اور (گناہوں کی معافی کے لئے) اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کریں اور (آپ جیسے شفیق) رسول (کریم بھی) ان کیلئے معافی کے خواستگار ہوں تو آپ یقیناً حق تعالیٰ کو بڑا معاف کرنے والا اور مہربان پائیں گے۔ آپ پر (بے انتہا) رحمت و سلام نازل ہوں اے (پیارے) محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ابن ہاشم۔ اے طٰہٰ۔ اے یاسین اے خوشخبری لانے والے اے چراغ (ہدایت) اے نورِ ایمان سے (تمام عالم کو) منور فرمانے والے اے انبیا اور رسولوں کے گروہ کے سالار اور اے ہمارے سردار (اور) اے اللہ کے (برگزیدہ) رسول دیکھئے میں اپنے گناہوں اور (برے) اعمال سے بھاگ کر آپ کے (قدموں میں) حاضر ہوا ہوں آپ کی شفاعت کی امید لیکر اور آپ کی پناہ میں آجانے کے لئے حق تعالیٰ کے سامنے، تو اے امت کے گناہوں کو بخشوانے والے (اللہ تعالیٰ کے سامنے) میری سفارش فرمائیے اے اندھیرے کو اجالے سے بدلنے والے (اور گمراہی) و ظلمت کے چراغ میری شفاعت فرمائیے۔ اے مولیٰ مجھے ان (اپنے حبیب پاک) کے طفیل سے دوزخ کی آگ سے بچا لیجئے۔ اے نبی (مجسم) رحمۃ اے خدا کے رسول! ہم زیارت کیلئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں اور بڑے شوق و محبت کے ساتھ آپ کے (دربار میں) ارادہ کر کے حاضر ہوئے ہیں اور آپ کے رفیع الشان

Marfat.com

دروازہ پر (دست بستہ) کھڑے ہیں اور آپ کے مراتب عالیہ کو کسی قدر سمجھ رہے ہیں تو (آپ) ہم غلاموں کو (محروم اور) خالی ہاتھ نہ لوٹائیں اور نہ اپنی شفاعت کے دروازے سے محروم (واپس فرمائیں) اے میرے سردار خدا تعالیٰ کے رسول ہیں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں اور پروردگار عالم سے طلب کرتا ہوں آپ کے لئے (سب سے بڑا) وسیلہ اور فضیلت اور مراتب عالیہ اور مقام محمود اور حوض (کوثر جس پر جنتی لوگ) جاکر اتریں گے اور سب سے بڑی شفاعت کا حق قیامت کے دن اے تمام مخلوق میں سے سب سے بہتر (اور مقبول) ہستی جن کی ہڈیاں خاک میں دفن ہوئیں اور ان کی پاکیزگی سے (زمین) کے ٹیلے اور میدان بھی پاک ہو گئے میری جان فدا ہے اس قبر پر جس میں آپ قیام فرما ہیں پاکدامنی اسی قبر میں ہے اور سخاوت اور بزرگی اسی میں ہے آپ ہی ہمارے محبوب، اے حق تعالیٰ کے پیارے آپ ہی (ہمارے) بخشوانے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے شفیع۔ آپ ہی مختار ہیں، آپ تو وہ ہیں کہ آپ ہی کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے پل صراط پر جب کہ قدم ڈگمگانے لگے۔ اے خدا تعالیٰ کے (برگزیدہ) رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے (پروردگار) کا پیغام پہنچا دیا اور (رسالت کی) امانت کو (کما حقہ) ادا کر دیا اور امت کو (پوری) نصیحت فرما دی اور ظلمت کو دور فرما دیا اور تاریکی کو روشنی سے بدل دیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایسی کوشش کی جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اور

اپنے پروردگار کی اتنی عبادت کی کہ راس کی راہ میں جان دیدی حق تعالیٰ آپکو ہم سب کی اور ہمارے ماں باپ کی اور تمام (اہل) اسلام کی طرف سے بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائیے اور ہم آپ سے شفاعت کے طلبگار ہیں یہ کہ آپ حق تعالیٰ کے سامنے ہماری (مغفرت) کے لئے سفارش فرمائیں قیامت کے روز اور بڑی گھبراہٹ کے دن جس دن نہ مال کچھ کام آئیگا نہ اولاد (مگر ہاں وہی کام آئیگا) جو حق تعالیٰ کے سامنے (خلوص اور) سچے دل سے لیکر آئے (اے خدا کے حبیب ادربار الٰہی میں) ہمارے لئے شفاعت فرمائیے اور ہمارے ماں باپ کے لئے اور ہمارے ہمسایوں کے لئے اور ہمارے بزرگوں کیلئے اور ہمارے اُستادوں کیلئے اور اس کیلئے جس نے ہمیں آپ کے سامنے (روضۂ اطہر کی) زیارت کے وقت دُعاءِ خیر سکھائی اور بتائی اے انبیاء اور رسولوں کے شہنشاہ آپ پر درود و سلام اور حق تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۲۹۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی جانب لوٹے اور یہ آیات پڑھے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ ھٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا تَبَاثَبْتَہٗ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَعِلْمًا نَافِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

بیشک تمہارے پاس ایک رسول تشریف لائے ہیں جو تم ہی میں سے ہیں ان (کے دل) پر وہ چیز بہت گراں ہے جو تمہیں تکلیف دے (اور یہ) تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند ہیں اور مومنوں پر شفقت فرمانے والے مہربان اب بھی اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور آپ کی ہدایت اور نصیحت کو قبول نہ کریں) تو فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بہت کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ بیشک حق تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی آپ کی (ذات اقدس) پر درود اور سلام بھیجو۔ اے اللہ آپ (اپنے پیارے نبی پر) رحمت اور سلام اور برکت نازل

فرمائیے۔ اے مولا میں آپ سے ان (مقبول اور برگزیدہ) نبی کی حرمت (کے واسطہ) طلب کرتا ہوں کہ آپ مجھے پائیدار اور کامل ایمان نصیب فرمائیے جس کی وجہ سے آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں میرا دل لگا رہے اور سچا یقین (عطا فرما) تاکہ میں سمجھ لوں کہ مجھے صرف وہی ملے گا (اور صرف اسی قدر) پہنچے گا جتنا آپ نے (میری قسمت میں) لکھ دیا ہے اور علم نافع (عطا فرما) اور (خدا تعالیٰ سے) ڈرنے والا دل۔ اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والی زبان اور اولاد صالح اور روزی وسیع (و بافراغت) اور حلال وطیب اور سچی توبہ اور صبر جمیل (عطا فرما) اور ثواب عظیم اور عمل صالح (جو مقبول ہو) اور وہ تجارت جس میں کبھی نقصان نہ ہو (مقدر فرما) اے نورٌ علیٰ نور اے دلوں کے بھید جاننے والے مجھے اور تمام مسلمانوں کو گمراہی کے (اندھیروں سے نکال کر نور وہدایت کی طرف پہنچا دے دنیا میں بھی اور آخرۃ میں بھی اور مجھے ایسی حالت میں موت دیجئے کہ میں مسلمان (کامل) ہوں (اور مرنے کے بعد) مجھے صالحین اور مقبول بندوں میں) شامل فرمائیے محض اپنی رحمت کاملہ سے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔ اور تمام عالم کے پالنے والے۔

۲۳۔ دربارِ نبوی کی حاضری

دربارِ خداوندی کی حاضری کے ساتھ ہی دربار نبوی کی حاضری بھی کس قدر اہمیت رکھتی ہے، جہاں حق تعالیٰ کے سب سے پیارے اور سب سے بڑے

Marfat.com

اور سب سے آخری پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں حضورؐ نے فرمایا ہے مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ (یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت ضروری ہو گئی)

حضورؐ کی قبر مبارک اور مسجد نبوی کے منبر کے درمیان جو حصّہ "ریاض الجنۃ" کہلاتا ہے وہ نفل نماز، تلاوت قرآن پاک اور درود شریف اور وظائف پڑھنے کے لئے بہت قابل قدر حصّہ ہے۔ محراب نبویؐ میں نوافل پڑھنے کا بہترین وقت صبح کی نماز سے دو تین گھنٹے بعد ہے۔ قیام مدینہ منوّرہ میں مواجہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف کی کثرت بڑی خیر و برکت کا سبب ہے۔ مدینہ منوّرہ کے قیام میں جہاں تک ہو سکے روزانہ بعد اشراق گھر سے وضو کر کے مسجد قبا میں جا کر نماز نفل ادا کرے اور عمرہ کا ثواب حاصل کرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس آدمی نے میری مسجد (یعنی مسجد نبویؐ) میں چالیس نمازیں ادا کرلیں اور کوئی نماز قضا نہ کی تو وہ نفاق اور جہنّم کے عذاب سے نجات پائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجد اقصیٰ اور میری مسجد ان دونوں کی نماز کا اجر و ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر عطا ہوتا ہے۔ البتہ مسجد حرام کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے۔ درود و سلام پڑھتے وقت نہایت ضروری ہو کہ شور و شغب ہرگز نہ کرے نہ زور سے چلّا کر پڑھے بلکہ متوسط آواز سے پڑھے نہایت احترام و ادب و حضور قلب کیساتھ پڑھے اور گریہ و زاری اور خلوص نیّت کیساتھ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں امید ہو کہ حق تعالیٰ اپنی رحمت سے ان مبارک مقامات پر ہر شخص کو فائز المرام۔

Marfat.com

(۵) عازمین حج کے لئے ممنوعات

۱۔ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (البقرع ۲۵) حج کے معلوم مہینے ہیں پس جس نے ان میں اپنے اوپر حج لازم کرلیا تو حج میں نہ شہوت کی باتیں اور نہ گناہ نہ کوئی جھگڑا ہو۔ (۲/۱۹۷) ایسی ممنوعہ باتوں سے باز رہنے سے انسان گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔ ۲۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلعم يَقُوْلُ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ (بخاری کتاب المناسک) ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبیؐ کو فرماتے ہوئے سُنا جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور (اس میں) نہ کوئی شہوت کی بات کی اور نہ گناہ کیا تو ایسا (پاک) لوٹ کر آئیگا جیسا اُس دن جب اُس کی ماں نے اُس کو جنا تھا برے کاموں کی ممانعت کرکے نیک کام کرنے کی رغبت دلائی گئی۔ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ (البقرع ۲۵) اور جو کچھ نیکی تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ (۲/۱۹۷)

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (المائدہ ع ۱۳) اے لوگو جو ایمان لائے ہو شکار کو نہ مارو جب تم حالت احرام میں ہو۔ (۵/۹۵)

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا (المائدہ ع ۱) اے لوگو جو ایمان لائے ہو

Marfat.com

اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو۔ اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں
کی اور نہ اُن کی جو گانی پہنائے گئے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے
والوں کی وہ اپنے رب سے فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں (۵/۲) اللہ کے نشانات
کی بے حرمتی کی ممانعت کرکے اُن کی تعظیم کرنا سکھلایا گیا۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰہِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ٥ (الحج ع ۴) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں
کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے (۲۲/۳۲)

۵۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلعم اَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ مَا يَلْبَسُ
الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسِ الْقَمِيْصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا
الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ فَاِنْ لَّمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ
فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ ٥
(بخاری کتاب العلم) ابن عمر نبی صلعم سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے
آپؐ سے دریافت کیا احرام باندھنے والا کیا پہنے۔ فرمایا نہ قمیص پہنے نہ پگڑی
اور نہ پاجامہ اور نہ ٹوپی اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس یا زعفران لگی ہو پھر اگر
جوتیاں نہ پائے تو موزے پہن لے اور انھیں کاٹ دے یہاں تک کہ وہ ٹخنوں
کے نیچے ہو جائیں۔ (۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صلعم يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ
وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقْطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا ٥ ابن عباس

Marfat.com

سے روایت ہے کہا رسول اللہ نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اس شہر کو خدا نے حرمت دی ہے۔ اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ کوئی اس کی گری ہوئی چیز اُٹھائے سوائے اس کے جو اس کی شناخت کرائے (بخاری کتاب المناسک)

وَلَبِسَتْ عَائِشَةُ الثِّيَابَ الْمُعَصْفَرَةَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ وَقَالَتْ لَا تَلَثَّمْ وَلَا تَبَرْقَعْ وَلَا تَلْبَسْ ثَوْبًا بِوَرْسٍ وَلَا زَعْفَرَانٍ ۔ اور حضرت عائشہؓ نے کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے اور وہ احرام باندھے ہوئے تھیں اور فرماتی تھیں کہ عورت ہونٹ نہ چھپائے اور نہ برقعہ (منہ پر) ڈالے اور نہ ورس والا اور نہ زعفران والا کپڑا پہنے (بخاری کتاب المناسک) اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ عورت کا چہرہ کو ڈھانکنا قرآن مجید کا حکم نہیں۔ ورنہ حج میں اس کو حکماً کھلا رکھنے میں اس حکم قرآنی کی صریح مخالفت لازم آتی۔ علاوہ ازیں یہ نکتہ بھی قابلِ غور ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ عورتوں کو چہرے ڈھانکنے کا حکم دیتا۔ تو پھر ایام حج میں چہرہ کھلا رکھنے کی استثناء بھی اُسی حکم کے ساتھ خود ہی رکھ دیتا۔ اب چہرہ ڈھانکنے کا حکم اللہ کی طرف منسوب کرنا اور حج کے دوران میں چہرہ کھلا رکھنے کی استثناء خود اپنے پاس سے بنا لینا سراسر نادانی ہے۔ کیونکہ ایماندار مردوں اور عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا مساوی حکم دیا گیا ہے (سورہ نور ۲۴/۳۰ و ۳۱) جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب یہ حکم دیا گیا تھا تو اس وقت مومن مردوں اور عورتوں کے چہرے یکساں طور پر کھلے تھے اگر عورتوں کے چہرے ڈھکے ہوتے تو پھر انھیں نظریں نیچی رکھنے کا مساوی حکم ہرگز نہ دیا جاتا۔ کیونکہ چہرے ڈھانک کر نظریں نیچی رکھنا ایک بے معنی بات ہے۔

Marfat.com

(۹) طوافِ کعبہ اور اس کی دعائیں

طواف کی نیت:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ ۝ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں آپ کے مقدس گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں۔ پس آپ اسے مجھ پر آسان فرما دیں (یعنی طواف کو) ان سات چکروں کو جو محض اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی کے لئے (اختیار کرتا ہوں) انھیں میری جانب سے قبول فرمالیں۔ اب حجر اسود کے سامنے آجائیے اور موقعہ ملے تو حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے اگر بھیڑ یا ہجوم زیادہ ہو تو جہاں

لہ خانۂ بیت اللہ کے گرد گھومنے کو طواف کہتے ہیں ان کی شکل یہ ہے بیت اللہ بائیں طرف رکھ کر حجر اسود سے شروع کرے اور اسی پر ختم کرے یہ ایک طواف ہوا۔ اور ہر مرتبہ اگر ہو سکے تو حجر اسود کو چھوئے (استلام) اور چومے (تقبیل) اور رکنِ یمانی کو صرف چھوئے اسی طرح سات مرتبہ طواف کرے۔ یہ تین دفعہ ہوتا ہے (پہلا) جاتے ہی طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف قدوم کہتے ہیں (دوسرا) عید کے دن نحر وغیرہ سے فراغت کے بعد کیا جاتا ہے۔ اس کو طواف افاضہ اور طواف زیارت کہتے ہیں۔ (تیسرا) الوداعی طواف گھر کو آنے پر کیا جاتا ہے اس کو طواف وداع کہتے ہیں پہلے تین طوافوں میں اکڑ اکڑ کر چھوٹے چھوٹے

Marfat.com

آپ کھڑے ہوں یہیں سے کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اُسی کے لئے (زیبا) ہیں کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دیجئے اور خانہ کعبہ کا پہلا چکر شروع کیجئے اور یہ دعا پڑھیئے

پہلے چکر کی دُعاء

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکَلِمَاتِکَ وَوَفَاءً بِعَهْدِکَ وَاتِّبَاعًا

قدموں سے دوڑے اور بقیہ چار میں میانہ چال چلے۔ اضطباع۔ طواف کرتے وقت چادر داہنی بغل سے نکالکر بائیں کندھے پر ڈالنے کو کہتے ہیں (نوٹ) رمل اور اضطباع صرف طواف قدوم میں مشروع ہے۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا سَعٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ لِیُرِیَ الْمُشْرِکِیْنَ قُوَّتَہٗ۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ بیت اللہ کے (طواف) اور صفا اور مروہ کے (طواف) میں اسلئے دوڑے کہ مشرکوں کو اپنی قوت دکھائیں (بخاری کتاب المناسک) کافروں نے یہ طعنہ دیا تھا کہ ایماندار اتنے کمزور ہیں کہ جلدی چل بھی نہیں سکتے جسکی تردید میں پہلے تین طوافوں میں رسول اللہ صلعم اور آپ کے صحابہ کرام اپنے بازو ننگے کرکے دوڑے تھے

Marfat.com

لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ
مِنَ النَّارِ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط حق تعالیٰ تمام عیبوں سے
پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے زیبا ہیں اور خدا تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں وہی سب سے بڑا ہے وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے اور وہی ہیں

تاکہ کفار کو معلوم ہو جائے کہ مسلمان کمزور نہیں ہیں گویا کافروں کے سامنے جسمانی طاقت کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح اب مسلمانوں کو اپنی دماغی طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے کیونکہ غیر مسلم یہ طعنہ دیتے ہیں کہ موجودہ مسلمانوں کا دماغ اتنا کمزور ہے کہ وہ کوئی چیز ایجاد نہیں کر سکتے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ علم سائنس کی طرف کوئی خیداں توجہ نہیں دیتے۔

۹- حج اور عمرہ کو ادا کرنا

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (البقرع ۲۴) اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔ (پ ۲ ع ۸)

اس کا یہ مطلب کہ جتنے ارکان حج ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو۔ حج کی تین قسمیں ہیں۔ افراد۔ قران۔ اور تمتع (۱) افراد یہ ہے کہ میقات سے احرام باندھ کر مکہ معظمہ میں آئے۔ اور آتے ہی طواف کرے بعدہٗ صفا اور مروہ کے درمیان

لہ ہدایت: رکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کر دیجئے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے ربنا آتنا والی دعا پڑھئے اور اسیطرح ہر طواف میں کریں۔

بر سر مطلب حج

Marfat.com

عبادت (اور فرمانبرداری) کرنے کی قوت عطا فرماتا ہے جو بہت بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے (برگزیدہ) رسول (محمد) صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کاملہ اور سلام نازل ہو۔ اے پروردگار! آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکامات کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور آپ کے نبی برحق اور حبیب محمد صلعم کے اتباع میں (خانہ کعبہ کا یہ طواف اختیار کرتا ہوں) اے اللہ میں آپ سے بخشش اور سلامتی کا طلبگار ہوں اور دین دنیا اور آخرت میں دائمی درگذر چاہتا ہوں اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔ ھدایت:۔ رکنِ یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کر دیجئے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا

دوڑے پھر حج کی تاریخ تک محرم ہی رہے۔ اُس شخص کو مفرد کہتے ہیں (۲) قِران یہ ہے کہ حج اور عمرہ کو ملاکر احرام باندھیں اور ارکان حج سے فارغ ہونے تک محرم ہی رہیں اس شخص کو قارن کہتے ہیں رسول اللہؐ بھی قارن تھے (۳) تمتع یہ ہے کہ صرف عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کے احکام بجالاکر حلال ہوجائے یعنی احرام کھول ڈالئے پھر آٹھویں ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ سے حج کا احرام باندھ کر بقیہ احکام بجالائے۔ نبیؐ کو یہ قسم زیادہ پسند تھی۔ کیونکہ اُمت کے حق میں یہ زیادہ آسان ہے۔ عمرہ۔ میقات یعنی احرام باندھنے کی جگہ سے احرام باندھکر بیت اللہ کا جاکر طواف کریں اور صفا اور مروہ میں سعی کرکے سر منڈا یا کترا کر احرام کھول ڈالیں۔

Marfat.com

ہیں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دُعا پڑھنے کے بعد حجر اسود پر پہنچ کر اُسے بوسہ دیجئے۔ اگر ہجوم زیادہ ہو تو جہاں آپ کھڑے ہوں وہیں سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر (جسے استلام کرنا کہتے ہیں) اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور دوسرے چکر کی دُعا پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دیجئے۔

صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ۔ (البقرہ ع ۱۹) یقیناً صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے نیکی کرتا ہے تو اللہ بڑا قدردان جاننے والا ہے۔ (پ۲ / ۱۵۸) قَالَتْ عَائِشَۃُ وَقَدْ سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ الطَّوَافَ بَیْنَھُمَا فَلَیْسَ لِاَحَدٍ اَنْ یَّتْرُکَ الطَّوَافَ بَیْنَھُمَا (بخاری کتاب المناسک) حضرت عائشہ رضؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اِن کے طواف کی سنّت قائم کی اور کسی کو اختیار نہیں کہ اُن کے درمیان طواف چھوڑ دے۔ خانہ کعبہ کے طواف

۱۱۔ دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ط اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اے اللہ! بیشک یہ گھر آپ کا گھر ہے اور یہ حرم! آپ کا

کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی یعنی (تخمیناً) دو سو قدم دوڑنا۔ صفا سے شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں یہ ایک سعی ہوئی۔ پھر مروہ سے صفا تک یہ دوسری سعی ہوئی۔ اس طرح سات مرتبہ کریں۔ کوہ صفا پر چڑھ کر اور رو بقبلہ ہو کر وہ دعائیں جو اس کتاب کے صفحہ ۸۱ پر لکھی گئی ہیں پڑھیں۔ اسی طرح کوہ مروہ پر کرنا چاہیے۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں حضرت ہاجرہؓ حضرت اسمٰعیلؑ کے لئے پانی کی تلاش میں دوڑتی تھیں گویا یہ دوڑنا ان کی سنّت کو پورا کرنا ہے جس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ انسان اپنے کام اور فرائض کو نہایت محنت کوشش چستی اور مستعدی سے پورا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کامیاب کر دے۔ مگر افسوس آجکل کے اکثر مسلمان اتنے سست الوجود اور کاہل ہیں کہ نماز بھی ادا نہیں کر سکتے۔ حالانکہ رسول اللہؐ نے سستی سے پناہ مانگنے کی دعا سکھلائی ہے

Marfat.com

حرم محترم ہے اور یہاں کا امن و امان آپ ہی کا قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ آپ ہی کا بندہ ہے اور میں بھی آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جگہ آپ کے ذریعہ دوزخ سے نجات پانے کی ہے۔ پس ہمارے گوشت و پوست کو دوزخ کی آگ پر حرام فرما دیجئے۔ اور اے مولا ہمیں ایمان کی محبت عطا فرمائیے اور ہمارے دلوں کو نورِ ایمانی سے روشن کیجئے اور انکار اور نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں نفرت دیدیجئے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما لیجئے! اے پروردگار قیامت کے دن اپنے عذاب سے مجھے بچائیے جس دن کہ آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے اے مولا مجھے بے حساب کتاب جنت

اب اگر محرم متمتع ہو (بشرطیکہ ہدی پہلے سے اپنے ہمراہ نہ لایا ہو ورنہ نہیں) تو وہ اب حلال ہو جائے یعنی احرام کھول ڈالے اور اسی طرح چلا پھرا کرے۔ مگر قارن اور مفرد بدستور محرم رہیں گے۔ آٹھویں ذوالحجہ کو جو حلال ہو چکے تھے یعنی جنھوں نے احرام کھول ڈالے تھے وہ اب نئے سرے سے احرام باندھ کر قارن اور مفرد کی طرح محرم بن جائیں۔ احرام جہاں سے جی چاہے باندھ سکتے ہیں اب کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ میں سعی کئے بغیر منیٰ کو چل دیں۔ رات منا میں رہیں اور پانچوں نمازیں یہیں ادا کریں قصر اور جمع کر کے پڑھیں پھر نویں ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد عرفات کی طرف بڑھیں۔ یہ وہ میدان ہے جہاں یوم حج یعنی نویں ذوالحجہ کو تمام حاجی جمع ہوتے ہیں یہ مکہ مکرمہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مشعر الحرام مزدلفہ کا نام ہے

Marfat.com

هدایت:۔ رکنِ یمانی پر پہنچکر یہ دُعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھو۔
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ○ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دُنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے غالب اور بڑے بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دُعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچکر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے۔ ورنہ دُور ہی سے استلام کیجئے اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے زیبا ہیں) پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجیے اور آگے بڑھئے اور تیسرے چکر کی دُعا شروع کیجئے۔

جہاں عرفات سے واپس آکر رات کاٹی جاتی ہے۔ یہاں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرکے پڑھی جاتی ہے اور اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ (البقرع ۲۵) پھر جب تم عرفات سے نکلو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُسے یاد کرو جیسے اُسنے تمھیں ہدایت دی (۱۹۸/۲) مزدلفہ یعنی مشعر الحرام سے طلوعِ شمس سے پہلے پہلے منیٰ کو روانہ ہوجائیں اور اس جگہ بھی ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے۔

Marfat.com

۱۲- تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ط اے اللہ میں شک اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور آپ کے احکام کی نافرمانی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور بُری چیزیں دیکھنے سے اور مال اور اہل وعیال کے برباد ہونے سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ہ (البقرہ ع ۲۵) اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو (۲/۲۰۳) جس سے مراد ایام تشریق ہیں یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ ان دنوں میں حاجی لوگ منیٰ میں رہتے ہیں۔ ان ایام میں روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ کیونکہ اب حجاج وہ مقام حاصل کر چکے ہیں کہ وہ احکم الحاکمین کے مہمان کہلائیں

۱۳- کنکریاں پھینکنا

رمی جمار یعنی کنکریوں کا پھینکنا۔ جمرہ عقبہ کے نیچے کھڑے ہوکر مکہ مکرمہ کو بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں جانب رکھ (روبقبلہ) کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں۔ اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا

Marfat.com

اور اے مولا میں آپ کی خوشنودی کا طلبگار رہوں اور آپ سے جنّت کا خواستگار ہوں اور آپ کی گرفت اور دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ الٰہی میں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

ھدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دُعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھئے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دُنیا کی بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور جنّت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اے زبردست اور بڑے بخشنے والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دُعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچکر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے

وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ۝ اے اللہ میرے اس حج کو (ریاکاری سے بچا کر) درجۂ قبولیت عطا فرمائیے اور میری کوشش کو ٹھکانے لگائیے اور میرے گناہوں کے بخشے جانے کا ذریعہ بنائیے۔ کنکریوں کے پھینکنے میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ حاجی لوگ اپنی بدیوں کو پھینک کر اللہ کی بخشش کے طلب گار ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (البقرہ ع ۲۵) اور اللہ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگو یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲/۱۹۹) اگر کوئی حاجی ۱۲ ذی الحجہ کو کنکریاں مار کر چلا جائے تو کچھ حرج نہیں جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے

ورنہ دُور ہی سے استلام کیجئے۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (
اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی
کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادیجئے اور آگے بڑھئے۔ اور
چوتھے چکّر کی دُعا پڑھتے ہوئے چوتھا چکّر شروع کردیجئے۔

۱۴۔ چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا
وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ
اَخْرِجْنِیْ یَا اللّٰہُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ لِمَنِ اتَّقٰی
(البقرۃ ۲۵) پھر جو کوئی جلدی کرکے دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور
جو کوئی پیچھے رہے اس (بھی) کوئی گناہ نہیں (یہ) اُس کے لئے ہے جو تقویٰ
اختیار کرتا ہے (۲/۲۰۳) پھر یہاں سے فارغ ہوکر مسجد خیف میں جاکر خطبہ سُنے
اس کے بعد جو حضرات ہدی یعنی قربانی کے جانور ہمراہ لائے ہیں وہ منحر میں جاکر
قربانی دیں خود ذبح کرنا افضل ہے اس کے بعد سر منڈائیں یا کتروائیں اور اپنی میل
کچیل اتاریں جیسا کہ ذیل کی آیات سے معلوم ہوتا ہے بعد ازاں طواف افاضہ کریں
جو قربانی کے دن ہوتا ہے۔ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ

Marfat.com

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ۔ اے اللہ میرے اس حج کو (ریاکاری سے بچاکر) درجۂ قبولیّت عطا فرمائیے اور میری کوشش کو ٹھکانے لگائیے اور میرے گناہوں کے بخشے جانے کا ذریعہ بنائیے اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمائیے اور ایسی تجارت نصیب فرمائیے جس میں کبھی نقصان ہی نہ ہو اے دلوں کے بھیدوں کو جاننے والے اے اللہ مجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیے اے مولیٰ میں آپ کی رحمت کے حاصل ہونے کے ذریعوں کا (خواستگار ہوں) اور بخشش طلب کرنے کے طریقوں کا اور ہر گناہ سے بچے رہنے اور نیکی پر ثابت قدم

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ (الحج ۴۶) پھر چاہیئے کہ اپنی میل کچیل اتاریں اور اپنی منّتوں کو پورا کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں (۲۲/۲۹) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ ۝ (الفتح ع۴) اللہ نے اپنے رسول کو خواب سچ دکھایا اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہوگے اپنے سر منڈواتے اور بال کترواتے کچھ خوف نہ کروگے (۴۸/۲۷)۔

حج سے لوٹتے وقت اللہ اکبر کہتے ہوئے وہ دعائیں جو اس کتاب کے صفحہ ۱۸ پر لکھی گئی ہیں پڑھیں۔ اور ارکان حج ادا کرنے کے بعد بھی اللہ کا ذکر کریں اور

رہنے کی توفیق کا خواہاں) اور جنّت کے حاصل ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا طلبگار ہوں۔ اے میرے پروردگار آپ مجھے اس روزی پر قناعت کی توفیق عطا فرمائیں جو آپ نے مجھے بخشی ہے اور ان چیزوں میں مجھے برکت دیدیں جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں اور ہر مصیبت و آزمائش کا جو آپ کی طرف سے آئے اچھا نعم البدل عطا فرمائیے۔ ھدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچکر یہ دُعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھئے۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا اور آخرت میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے

دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے لئے دُعائیں مانگیں جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ٥ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ ع ۲۵) پھر جب تم اپنے حج کے ارکان کو پورا کر لو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے بڑوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بڑھ کر پھر لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں (ہی) دے دے اور آخرت میں اس کا کچھ حصّہ نہیں اور کوئی اُن میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں

Marfat.com

رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پانچواں کلمہ بخشش :۔ میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں ہر گناہ کی جو کیا میں نے اس کو دیدہ و دانستہ یا بھول کر پوشیدہ یا ظاہر اور توبہ کرتا ہوں میں اس کی طرف اس گناہ سے جس کو میں جانتا اور جس گناہ کو میں نہیں جانتا بیشک تو پوشیدہ کا جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ اور نہیں ہے (گناہوں سے) بچنا اور (نہ نیکی کرنے کی) قوت پانا مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے۔ چھٹا کلمہ تردید کفر :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ چھٹا کلمہ تردید کفر :۔ اے اللہ تحقیق میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں تیری بخشش چاہتا ہوں اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا توبہ کی میں

نے اُس سے اور باز آیا میں کفر و شرک سے اور جھوٹ اور غیبت اور بدعت اور چغلی اور فحش اور بہتان اور سب گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد اللہ کا رسول ہے

ایمان مجمل :- اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

ایمان مختصر۔ میں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفات کے ساتھ ہے اور اُس کے تمام احکام کو میں نے قبول کیا۔ زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔ ایمان مفصل :- اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔ ایمان بالتفصیل میں اللہ پر ایمان لایا اور اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت پر اور نیکی و بدی کے اندازے پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اُٹھنے پر

قرآن کی آیتیں اور کام کی باتیں

جسمیں قرآن مجید کی نصیحت آمیز آیتیں یکجا جمع کی گئی ہیں اور اُنکے ماتحت کام کی باتیں بتائی گئی ہیں تاکہ بالغان اور نابالغان اُن پر عمل کر کے اپنی زندگی کو کارآمد بنا سکیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ

مِلنے کا پتہ :- شمس منزل۔ مصری شاہ مغربی پاکستان لاہور

در مطبع کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور باہتمام منیجر شیر محمد طبع کرا کر شمس الدین نے شائع کی

Marfat.com

31

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ البقرۃ ع ۲۳

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دُعا کرنیوالے کی دُعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ میری فرمانبرداری کریں اور چاہیئے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں (۲/۱۸۶)

اَدْعِيَةُ الْقُرْآن وَ اَدْعِيَةُ الرَّسُوْل

اور

اَدْعِيَةُ الْحَجّ وَ مَنَاسِكِ حَجّ

مُرَتّبہ
پیرزادہ شمس الدین
مؤلف

آئینِ قرآن دربارۂ حکومت وحکمران ۔ اسلامی پردہ ۔ ختم نبوّت و تعزیراتِ قرآن وغیرہ

بار پنجم | ایکہزار | اکتوبر ۱۹۵۷ء | قیمت فی جلد عہ

Marfat.com